ٹیکسٹ بُک

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

4

Wizz Publishers

وِزر

اُردو لازمی

برائے جماعت چہارم

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

Wizz Publishers Sample

پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر ساتویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کے لیے وِزر اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِزر پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تا کہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل وتزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی وتصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ، روز مرّہ زندگی اور مشاہدے کی خوبی لیے ہوئے ہے جسے بچّے بآسانی اپنے گردو پیش سے مماثل کر کے دیکھ سکتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے "حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتائیے، مزید جانیے" اور سبق کی تدریس سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں۔ اگلے صفحے پر متعلقہ سبق کے پڑھائے گئے حصّے کے فوری جائزہ اور سبق پر طلبہ کی توجہ مرکوز رکھنے کی غرض سے "ٹھہریے اور بتائیے" کے تحت مختصر سوالات، اہم الفاظ اور ان کا الف بائی ترتیب سے تلفُّظ دے دیا گیا ہے۔ "سبق سے سیکھا" کے تحت مجموعی طور پر سبق کے اہم نِکات بیان کر دیے گئے ہیں تا کہ سبق سیکھنے کا عمل تاثر سے بھرپور ہو۔
- کتاب میں نصاب کے تقاضوں کے مطابق بچّوں کے معروف شاعروں کی نظمیں شامل ہیں جب کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام دے دیا ہے۔
- نظموں میں تمام اشعار کی صحت کا خیال رکھا ہے اور بچّوں کی آسانی کے لیے اہم الفاظ پر اِعراب دیے ہیں۔
- کتاب کو متن کے مطابق موزوں اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی تفہیم کے حوالے سے مختصر سوالات، کثیر الانتخابی سوالات، قواعد وانشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیت کے لیے ان کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا وانشا کے جدید اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہوگی۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور
وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

وِزر پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پروجیکٹ ڈائریکٹر	:	محمد احمد	گرافکس	:	وِزر آرٹس
پروجیکٹ کوآرڈینیٹر	:	جوّاد طاہر	ڈیزائنر	:	محمد دانیال سلطان
مصنّف	:	ڈاکٹر علی محمد خاں	کمپوزر	:	حافظ عبدالحسیب عمّار

Wizz Publishers E-Sample

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔)

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
	پہلی سہ ماہی	
۱	حمد (نظم)	۳
۲	نعت (نظم)	۸
۳	معلّمِ کائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم	۱۳
۴	مثالی حکمران	۲۰
۵	کمپیوٹر (سنانے کا سبق)	۲۷
۶	یادگار عمارتیں	۲۸
•	جائزہ نمبر ۱	۳۵
	دوسری سہ ماہی	
۷	تاروں بھری رات (نظم)	۳۷
۸	اُردو زبان (سنانے کا سبق)	۴۴
۹	خاموش خدمت	۴۵
۱۰	قومی نغمہ (نظم)	۵۱
۱۱	صِحت وصفائی	۵۷
۱۲	ہمدردی (نظم)	۶۲

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
۱۳	کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر	۶۸
۱۴	خیالی گھڑا	۷۶
۱۵	دانائی کی باتیں	۸۴
۱۶	کم سِن شہید	۹۰
۱۷	ٹوٹ بٹوٹ کی آپا (نظم)	۹۷
•	جائزہ نمبر ۲	۱۰۴
	تیسری سہ ماہی	
۱۸	کہنا بڑوں کا مانو (نظم)	۱۰۶
۱۹	چڑیا اور پودے کی کہانی	۱۱۲
۲۰	لطائف وظرائف (سنانے کا سبق)	۱۱۸
۲۱	بچّوں کا سبق (نظم)	۱۱۹
۲۲	امدادِ باہمی (سنانے کا سبق)	۱۲۵
۲۳	اچھّا شہری	۱۲۷
•	جائزہ نمبر ۳	۱۳۳
	• • •	

E-Sample Publishers

حمد (نظم)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- استحسانی اور تنقیدی گُفت گُو سُن کر سمجھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- بچّوں کے رسائل اور اخبارات میں سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر شے کس کے لیے بنائی ہے؟
- کائنات میں موجود اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے چند ایک کے نام بتائیں۔

مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ کے کُل ننانوے صفاتی نام ہیں۔ یہ تمام نام اللہ تعالیٰ کی صفات کو بیان کرتے ہیں، جب کہ ''اللہ'' اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

حمد (نظم)

خاص الفاظ: خُدائی | خَلقَت | صُورَت | قبضہ | مالِک | مشکل کُشائی | نیند بھرنا

اے زمین آسمان کے مالِک — ساری دنیا جہان کے مالِک
تیرے قبضے میں سب خُدائی ہے — تیرے ہی واسطے بڑائی ہے
تُو ہی ہے سب کا پالنے والا — کام سب کا نکالنے والا
بھُوک میں تُو ہمیں کِھلاتا ہے — پیاس میں تُو ہمیں پِلاتا ہے
آنکھ دی تُو نے دیکھنے کے لیے — کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے
بات کے سُننے کو دیے دو کان — بات کہنے کو تُو نے بخشی زبان
دن بنایا کمائی کرنے کو — رات دی تُو نے نیند بھرنے کو
آئی موسم سے تنگ جب خَلقَت — تُو نے موسم کی دی بدل صُورت
سدا کیں تُو نے مشکلیں آساں — تیری مشکل کُشائی کے قُرباں

(خواجہ الطاف حسین حالیؔ)

ٹھہریے اور بتائیے:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنکھیں کس لیے دی ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے رات کس لیے بنائی ہے؟

نظم سے سیکھا:

- اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز خوب صورت اور منفرد بنائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر طرح کی نعمتیں دی ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

نظم کی خواندگی درست تلفّظ سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اُسے ''حَمد'' کہتے ہیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچّوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچّوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

① دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حمد	ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہو	مشکل کُشائی	مشکل کو آسان کرنا
خُدائی	دُنیا، جہان	نیند بھرنا	سونا، نیند پوری لینا
خلقت	مخلوق، تمام لوگ	ہر سُو	ہر طرف

آپ کیا سمجھے؟

② کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
اے زمین آسمان کے مالک	پیاس میں تُو ہمیں پِلاتا ہے
بھوک میں تُو ہمیں کِھلاتا ہے	کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے
آنکھ دی تُو نے دیکھنے کے لیے	ساری دنیا جہان کے مالک
سدا کیں تُو نے مشکلیں آساں	رات دی تُو نے نیند بھرنے کو
دن بنایا کمائی کرنے کو	تیری مشکل کُشائی کے قرباں

③ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) زمین آسمان اور دنیا جہان کا مالک کون ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟

Wizz Publishers E-Sample

(ج) سب خُدائی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(د) انسان کی مشکلیں کون آسان کرتا ہے؟

آپس کی بات

(۴) اس حمد کا آپ کو کون سا شعر اچھا لگا؟ اس بارے میں گروہوں میں تقسیم ہو کر بات کریں۔

لفظوں کی دُنیا

(۵) دیے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پُر کر کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

ل　　و　　ا

		آ		
		س		
		م		
ج	ہ	___	ن	
		ن		

		کھ		
پ	___	ا	ت	ا
	ا			
	ت			
	ا			

	ص			
م	___	ر	ت	
	ر			
	ت			

اُردو قواعد

(۶) مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں میں سے متضاد الفاظ چُن کر متعلقہ کالم میں لکھیں۔

جملے	متضاد الفاظ
جس کام کا آغاز اچھّا، اس کا انجام بھی اچھا	آغاز، انجام
اسلم مصروف ہے اور اس کا دوست فارغ ہے۔	
سورج مشرق سے نکلتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔	
ایک سوال زبانی اور دوسرا تحریری ہے۔	
آپ وہم نہ کریں، مجھے پختہ یقین ہے۔	

Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

۷ دیے ہوئے اشعار دُرست تلفُّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔

دَم دَم دَم اللہ ہُو — دونوں جہاں میں تُو ہی تُو
کیا کیا دیکھا آنکھوں نے — جلوے تیرے، تُو ہر سُو
تِتلی ہے یا پھُول کوئی — رنگ ہیں تیرے، تیری بُو
جنگل، صحرا تیرے ہیں — تیرے دریا، تیری جُو
پنکھ بکھیرے، ناچے مور — قُمری بولے، کُو کُو کُو

(حسن عسکری کاظمی)

آؤ لکھیں

۸ درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

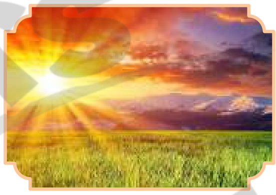
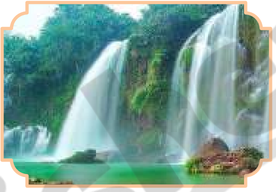

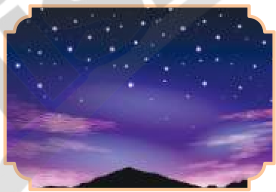

عملی کام

۹ اپنی پسند کی کوئی اور حَمد تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے اشعار بچّوں سے پڑھواتے ہوئے درست تلفُّظ اور آہنگ کا خیال رکھیں، نیز بچّوں سے ان اشعار کے اہم نِکات بیان کرنے کو کہیں۔

سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی تصویروں کے متعلق بات چیت کریں۔ پھر طلبہ کو اِن تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنے کی ہدایت دیں۔

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کا مقصد بچّوں میں شعر و شاعری کے ساتھ لگاؤ اور مطالعے کا ذوق بڑھانا ہے۔

مُعلّمِ کائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی واقعے کو سُن کر اس کے خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- کسی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- اسمِ خاص اور اسمِ عام میں امتیاز کر سکیں۔
- خط تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کائنات کے سب سے بڑے معلّم کون ہیں؟
- کن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے اور کیوں؟

مزید جانیے:

- حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس وحی کا پہلا لفظ ''اقرا'' ہے۔ اقرا کے معنی ہیں: ''پڑھو۔''

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

مُعلّمِ کائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

خاص الفاظ:

اِصلاح	تلقِین	جَامعُ الصّفات	راہِ راست	فضیلت	مَبعُوث	مُقِیم

اللہ تعالیٰ نے زمین کو انسانوں کے لیے ٹھکانا مقرر کیا۔ پھر ان انسانوں کو راہِ راست پر رکھنے کے لیے انھی کے اندر سے ایک رسول منتخب کیا۔ جب سے انسان دنیا میں مقیم ہے، تب سے لے کر آخری نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تک کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث ہوئے جنھوں نے انسانوں کو توحید کا درس اور ان کی ہدایت و رہ نمائی کا فریضہ انجام دیا۔ ہر نبی علیہ السلام کسی خاص قوم، گروہ یا قبیلے کی طرف بھیجا گیا سوائے آخری نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حُضُور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جامع الصّفات یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں تمام خوبیاں اور اچھائیاں اکٹھی کر کے اس دُنیا میں بھیجا اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر فضیلت اور مرتبہ عطا کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جس میں ہمارے لیے ہدایت و رہ نمائی اور دُنیا و آخرت کی کام یابی کا کوئی پہلو موجود نہ ہو، مگر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک خوبی سب خوبیوں سے جدا ہے اور وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا معلّم بن کر اس دنیا میں تشریف لانا ہے۔ حُضُور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔" (سنن ابنِ ماجہ: حدیث: ۲۲۹)

ایک موقع پر حُضُور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

"اللہ نے مجھے لوگوں کو مشکل اور پریشانی میں ڈالنے کے لیے نہیں بلکہ اس نے آسانی پیدا کرنے والا معلّم بنا کر بھیجا۔" (صحیح مسلم: حدیث: ۳۶۹۰)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں قرآنِ پاک میں ارشاد فرمایا:

"آپ لوگوں کو قرآن اور دانائی کی تعلیم دیتے ہیں۔" (سورۃ الجمعہ: آیت ۲)

انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو نیکی اور بھلائی کی تعلیم دی۔ ہمارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی ہمیشہ اچھائی اور نیکی کی تعلیم دی اور بُرے کاموں سے باز رہنے کی تلقین کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر صاف اور سادہ گفت گو فرماتے۔ غیر ضروری باتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کلام کا حصّہ نہ ہوتیں اور نہ ہی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی باتوں میں کسی قسم کا اُلجھاؤ ہوتا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر شخص سے اُس کی حیثیت کے مطابق گفت گو فرماتے۔ گفت گو میں نرمی سے پیش آتے اور طنز، حقارت یا نفرت کو اپنی گفت گو میں جگہ نہ دیتے۔ کبھی کسی شخص کی کوتاہی دیکھ لیتے تو اُس سے ناراض ہونے یا اُس پر غصّہ کرنے کے بجائے مجلس میں نام لیے بغیر اُس کی کوتاہی کا ذکر کرتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عام انداز میں فرماتے کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسے کرتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ اچھائی کی تعلیم دی۔

Publishers E-Sample

حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص نیکی اور بھلائی کی تعلیم دیتا ہے، اس کے لیے فرشتے، آسمان والے، زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اور زمین کے اندر سے اور (پانی کے اندر رہنے والی) مچھلیاں خیر و برکت کی دعا کرتی ہیں۔“ (جامع ترمذی: ۲۶۸۵)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کی معمولی غلطیوں پر ناراض نہ ہوتے بلکہ عمدہ انداز میں اُن کی اصلاح فرما دیتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم جوبات خود اختیار فرماتے، دوسروں کو بھی اس سے منع نہ فرماتے تھے۔

مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرکے آنے کے بعد مسجد نبوی تعمیر ہوئی تو مسجد نبوی سے متصل ایک جگہ مخصوص کی گئی جہاں وہ لوگ رہائش پذیر ہوئے جن کے پاس رہنے کے لیے کوئی گھر یا ٹھکانا نہیں تھا۔ حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اُن کے لیے ”صُفّہ“ کے نام سے ایک جگہ مخصوص کر دی جہاں اُن کی ضروریات کا خیال رکھا گیا اور انھیں تعلیم و تربیت دی گئی۔ یہی لوگ آنے والے وقت میں پڑھ لکھ کر دینِ اسلام کے بڑے راہ نُما بنے۔

جنگِ بدر میں جب کافروں کی فوج سے کچھ لوگ قیدی بنا لیے گئے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اُن کو مسلمانوں کو تعلیم دینے کی شرط پر آزاد کرنے کا وعدہ فرمایا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے تمام عمر لوگوں کو اچھائی کی تعلیم دی اور اُنھیں ایک دوسرے کے ساتھ مِل جُل کر زندگی گزارنے کا درس دیا۔ نفرت، عداوت، دشمنی، حسد اور جھوٹ سے دُور رہنے کی تلقین کی۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم جیسا عمدہ اور مثالی معلّم پوری انسانی تاریخ میں پیدا نہیں ہوا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرکے اپنی دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کو یقینی بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ٹھہریے اور بتائیے:

- تمام جہانوں کے لیے رحمت کون ہیں؟
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کس طرح گُفت گُو فرماتے؟

سبق سے سیکھا:

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مثالی مُعلّم تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیم و تربیت کے نتیجے میں عرب کا معاشرہ مثالی معاشرہ بن گیا۔

برائے اساتذہ کرام:

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آمیزش	ملاوٹ	کم و بیش	کم یا زیادہ
تلقین	تاکید	کوتاہی	کمی، خامی
درس	سبق، تعلیم	مبعوث	بھیجا ہوا، مقرر کیا ہوا
راہِ راست	سیدھی راہ	منتخب کرنا	چُننا

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

یقینی	اچھائی	ٹھکانا	دانائی	رحمت

(الف) اللہ تعالیٰ نے زمین کو انسانوں کے لیے ________ مقرر کیا۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے ________ بنا کر بھیجا۔

(ج) آپ لوگوں کو قرآن اور ________ کی تعلیم دیتے ہیں۔

(د) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تمام عمر لوگوں کو ________ کی تعلیم دی۔

(ہ) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کر کے اپنی دُنیا اور آخرت کی کامیابیوں کو ________ بنائیں۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کم و بیش کتنے انبیائے کرام علیہ السلام دنیا میں مبعوث فرمائے گئے؟

Publishers E-Sample

(ب) "خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم "کون سے نبی ہیں؟

(ج) انبیائے کرام علیہ السلام نے لوگوں کو کیا تعلیم دی؟

(د) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے مسجدِ نبوی سے مُتّصِل کون سی درس گاہ قائم کی؟

(ہ) جنگِ بدر کے قیدیوں کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کس شرط پر آزاد کرنے کا وعدہ فرمایا؟

آپس کی بات

۴ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زندگی کا کوئی واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ مثال کے مطابق لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

(الف) "چال کے نیچے سے دو نقطے ہٹائیں تو بنے گا:	جال
(ب) "بل" کے نیچے دو مزید نقطے لگانے سے بنے گا:	
(ج) "بناؤ" کے اوپر ایک نقطہ لگانے سے بنے گا:	
(د) "پانی" کے نیچے سے نقطے ہٹا کر اوپر ایک نقطہ لگانے سے بنے گا:	
(ہ) "سیر" کے اوپر تین نقطے لگانے سے بنے گا:	

اُردو قواعد

اسمِ معرفہ: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- لاہور ایک بڑا شہر ہے۔
- قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں علّامہ اقبال، لاہور اور قرآن مجید نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص، خاص جگہ اور خاص چیز کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ چناں چہ ایسے نام جو کسی خاص شخص، خاص جگہ یا خاص چیز کے نام ہوں، انھیں اسمِ معرفہ یا اسمِ خاص کہتے ہیں۔

Wizz Publishers E-Sample

اسمِ نکرہ: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- **پارک** بڑا خُوب صُورت ہے۔
- **لڑکا** پڑھ رہا ہے۔
- **بازار** بہت بڑا تھا۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں پارک، لڑکا اور بازار نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پارک، لڑکا اور بازار عام نام ہیں اور ہر پارک، ہر لڑکے اور ہر بازار کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ چناں چہ ایسے ناموں کو جو عام ہوں، انھیں اسمِ نکرہ یا اسمِ عام کہتے ہیں۔

٦ درج ذیل میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الگ الگ کریں اور ان کے جملے بنائیں۔

کتاب	سرفراز	باغ	شیخوپورہ
سکول	وادیِ نیلم	دریا	مزارِ قائد

آؤ پڑھیں

٧ دی ہوئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

ایک دن نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کسی انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے۔ اچانک ایک اونٹ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قدموں میں لوٹنے لگا۔ اس وقت اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس پر ہاتھ پھیرا جس سے وہ پُرسکون ہو گیا۔ پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اس کا مالک کون ہے؟ مالک دوڑتا ہوا آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اِس سے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے اس کو تمھاری ملکیت میں دیا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں۔ یہ مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور محنت و مشقت کا کام زیادہ لیتے ہو۔" (سنن ابی داؤد:٢٥٤٩)

سوالات:

(الف) ایک دن نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں تشریف لے گئے؟

(ب) کس کی آنکھوں میں آنسو تھے؟

(ج) اونٹ کیسے پُرسکون ہوا؟

(د) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اونٹ کے مالک سے کیا فرمایا؟

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

خط کو آدھی ملاقات کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ خط لکھتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- صفحے کے دائیں جانب مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ اگلی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جارہا ہے) کو مخاطب کریں اور السلام علیکم لکھیں۔
- خط کا نفسِ مضمون مکمل ہونے پر بائیں جانب اپنا نام لکھیں۔

۸ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دیں۔

عملی کام

۹ دی گئی شخصیات کا نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

- حضرت عبداللہ ____________________
- حضرت آمنہ ____________________
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ____________________
- حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ ____________________
- حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ ____________________
- حضرت علی رضی اللہ عنہ ____________________
- حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا ____________________
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ____________________
- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ____________________

Wizz Publishers E-Sample

کمپیوٹر (سنانے کا سبق)

کمپیوٹر ایک اہم ایجاد ہے۔ اس نے ہماری زندگی میں بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ کمپیوٹر کے باعث تھوڑے وقت میں زیادہ کام ہو جاتا ہے۔ کمپیوٹر کے چار بنیادی حصّے ہوتے ہیں: جنھیں مانیٹر، کمپیوٹر کیس، کی بورڈ اور ماؤس کہتے ہیں۔ مانیٹر ٹیلی ویژن کی طرح کا ہوتا ہے۔ کمپیوٹر پر کیا جانے والا کام اس کی سکرین پر نظر آتا ہے۔ کی بورڈ ٹائپ رائٹر کی مانند ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کو ہدایات دینے کے لیے کی بورڈ کے ساتھ ساتھ ماؤس سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر بے شمار کام کر سکتا ہے، اس کے اہم کام مندرجہ ذیل ہیں:

- بینکوں میں لین دین کا حساب کمپیوٹر سے لیا جاتا ہے۔
- بجلی، ٹیلی فون، پانی اور سوئی گیس کے بِل کمپیوٹر کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔
- ملازمین کی تنخواہوں کا حساب بھی کمپیوٹر پر بنایا جاتا ہے۔

کتابیں بھی کمپیوٹر کے ذریعے تیّار ہوتی ہیں۔ پہلے کمپیوٹر پر صرف انگریزی زبان میں کتابیں تیّار ہوتی تھیں، بعد میں دوسری زبانوں میں بھی کتابیں تیار ہونے لگیں۔ اب اُردو زبان میں بھی کتابیں کمپیوٹر کے ذریعے تیار ہوتی ہیں۔ اُردو زبان کے ساتھ ساتھ اُردو اخبارات اور رسائل و جرائد بھی کمپیوٹر پر تیار ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر سے اُردو زبان میں کام لینے کے لیے ماہرین نے کئی پروگرام تیار کیے ہیں۔

کمپیوٹر تفریح کا ذریعہ بھی ہے۔ آپ کمپیوٹر پر مختلف قسم کے کھیلوں سے لُطف اندوز ہو سکتے ہیں، موسیقی بھی سن سکتے ہیں اور پسندیدہ فلم بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے ایک طالب علم اپنی پڑھائی میں بھی مدد لے سکتا ہے۔ اس کے ذریعے سے دُور دراز کے علاقے میں رہنے والے شخص کو پیغام بھجوانے کے ساتھ ساتھ تصویر بھی بھیجی جاسکتی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے خوبصورت تصاویر بھی بنائی جاسکتی ہیں۔ انجینئرنگ اور میڈیکل سائنس کے شعبے میں بھی کمپیوٹر استعمال ہوتا ہے۔ غرض یہ کہ کمپیوٹر کے بے شمار فائدے ہیں۔

سوچ کر بتائیے

- آپ کمپیوٹر کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- آپ نے پہلی بار کمپیوٹر کب استعمال کیا تھا؟

ٹھہریے اور بتائیے

- کمپیوٹر کے بنیادی حصّوں کے نام بتائیں۔
- ماؤس سے کیا کام لیا جاتا ہے؟
- کی بورڈ کس کی مانند ہوتا ہے؟
- کیا کمپیوٹر میں اُردو زبان میں کتابیں تیار کی جاسکتی ہیں؟
- کمپیوٹر کون کون سے کام کرتا ہے؟
- ایک طالب علم کو کمپیوٹر کے ذریعے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

Publishers E-Sample

جائزہ: ۱

سُننا، بولنا

۱ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی سُنائیں، نیز اس کا کوئی اچھّا سا عنوان تجویز کریں اور یہ بھی بتائیں کہ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے۔

گاؤں کا ایک بوڑھا کسان............چار بیٹے............بیٹوں میں اتّفاق کا نہ ہونا............کسان کا پریشان رہنا.............
ترکیب کا سُوجھنا............لکڑیوں کا ایک گٹھّا منگوانا............لڑکوں کو باری باری گٹھّا توڑنے کو کہنا............کسی بیٹے کا نہ توڑ سکنا
............گٹھّے کا کھولنا............ایک ایک لکڑی کو آسانی سے توڑ لینا............بوڑھے کسان کا بیٹوں سے مخاطب ہونا..............
کسان کی بیٹوں کو نصیحت..............بیٹوں کا نصیحت پلّے باند ھنا..................اخلاقی سبق:...............................

آؤ پڑھیں

۲ دی ہوئی عبارت کو دُرست تلفُّظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

چودھویں رات کے چاند کی چاندنی میں باغ اور دامنِ کوہ کا منظر بڑا دل فریب ہوتا ہے۔ رنگا رنگ پھُولوں پر جب چاند کی دُودھیا روشنی کی کرنیں پڑتی ہیں تو منظر دوبالا اور سبزے کی تروتازگی میں اِضافہ ہو جاتا ہے۔ پہاڑوں کی چوٹیاں جگمگا اُٹھتی ہیں۔ ریگستانوں کے ذرّے ستاروں کی طرح جگ مگ، جگ مگ کرنے لگتے ہیں۔ درختوں کے پتّوں سے جب چاندنی چھَن چھَن کر آتی ہے تو ایسا دل کش منظر پیدا ہوتا ہے جس میں انسان بے خود ہو کر رہ جاتا ہے۔

سوالات:

(الف) چودھویں رات کے چاند کی چاندنی میں کیا ہوتا ہے؟
(ب) چاندنی میں پھول کیسے دکھائی دیتے ہیں؟
(ج) چاندنی سے دل کش منظر کب پیدا ہوتا ہے؟
(د) اس عبارت میں چاندنی کے حوالے سے کن کن چیزوں کا ذکر ہے؟

۳ اِن الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	دُشمن	شجر	نزدیک	باغ	غرور
مترادف					

۴ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیں۔

سابقے	لاحقے
ان ________________	________________زار
خوب________________	________________ناک
لا ________________	________________مند

آؤ لکھیں

۵ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے ہاں آنے کی دعوت دیں۔

۶ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے علّامہ اقبال رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ پر پندرہ سولہ سطروں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

اشارات:

- جائے پیدائش
- مرے کالج سیالکوٹ
- گورنمنٹ کالج لاہور
- فلسفہ کی ڈگری
- برطانیہ میں لاڈگری
- جرمنی میں قیام
- قومی شاعر
- بچّوں کی نظمیں
- تصوّرِ پاکستان
- اُردو شاعری کی کتابیں
- مقبرہ
- بادشاہی مسجد لاہور

Publishers E-Sample

اُردو زبان (برائے مطالعہ)

”اُردو“ ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ”لشکر“ کے ہیں۔ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت مستحکم ہوئی تو مسلمان حکمرانوں نے اپنے لشکر (فوج) میں مختلف علاقوں کے لوگ بھرتی کیے۔ ان میں ایرانی، عَرَب، تُرک، بنگالی، پنجابی، پٹھان، سندھی اور بلوچ وغیرہ شامل تھے۔ ان لوگوں کا تعلق مختلف علاقوں سے تھا، اس لیے یہ لوگ مختلف زبانیں بولتے تھے۔ ان کی بولیوں کے میل جول سے ایک نئی زبان وجود میں آئی۔ چوں کہ یہ زبان لشکر (فوج) کے لوگ ہی بولتے تھے اس لیے اسے لشکری یعنی اُردو کا نام دیا گیا۔

پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں، مثلاً: پنجابی، سرائیکی، سندھی، بلوچی، پشتو وغیرہ۔ یہ علاقائی یا صُوبائی زبانیں کہلاتی ہیں۔ دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی ایک ایسی زبان کی ضرورت تھی جو پورے ملک میں بولی اور سمجھی جائے۔ پاکستان کے بانی قائد اعظم محمد علی جناح نے یہ اعلان کیا کہ پاکستان کی قومی زبان اُردو اور صرف اُردو ہوگی، کیوں کہ یہ پاکستان کے تمام علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس لیے اُردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا۔ قومی زبان اُردو کی اہمیّت بہت زیادہ ہے۔ اسے دوسری زبانوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اس کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ تمام برِ صغیر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اُردو پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والوں کے درمیان رابطے کی زبان ہے۔ یہ ملک کے مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہے، باہمی اجنبیّت کو کم کرتی اور لوگوں میں اِتّحاد و یک جہتی پیدا کرتی ہے۔ یہ قومی تشخّص کی علامت ہے۔ اُردو صرف رابطے کی زبان ہی نہیں بلکہ تعلیم و تدریس کا ذریعہ بھی ہے۔

اُردو زبان بہت آسان اور عام فہم ہے۔ ہر شخص تھوڑی سی محنت کرکے اسے سمجھ اور بول سکتا ہے۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ مختلف زبانوں کے الفاظ اپنے اندر آسانی سے جذب کرلیتی ہے۔ اس میں ہندی، فارسی، عَرَبی، ترکی، انگریزی اور دیگر کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اس لیے اُردو زبان کا ذخیرۂ الفاظ بہت وسیع ہے۔ وسیع ذخیرۂ الفاظ کے باعث اُردو زبان مختلف مضامین اور خیالات کو پیش کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتی ہے۔ اس وقت اُردو، انگریزی اور چینی کے بعد دنیا کی تیسری بڑی زبان ہے جو دنیا بھر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ہم سب کو اپنی قومی زبان اُردو کی ترقی کے لیے کام کرنا چاہیے۔

سوچ کر بتائیے

- آپ گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں؟
- کوئی سی دو علاقائی زبانوں کے نام بتائیں۔

ٹھہریے اور بتایئے

- اُردو کے کیا معنی ہیں؟
- رابطے کی زبان کا کیا فائدہ ہے؟
- پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟
- اُردو زبان میں کن زبانوں کے الفاظ شامل ہیں؟
- کس زبان کو علاقائی زبانوں پر فوقیت حاصل ہے؟
- دنیا کی تیسری بڑی زبان کون سی ہے؟

Publishers E-Sample

سبق ۹

خاموش خِدمت

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصّہ لے سکیں۔
- تین پیراگرافوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- اسمِ ضمیر کی (حالتِ فاعلی) پہچان کر اُس کا درست استعمال کر سکیں۔
- اِرد گرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصّہ لے سکیں۔
- اِعراب کی تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کو پہچان سکیں۔
- ہنگامی صورتِ حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ دوسروں کی بھی مدد کر سکیں۔
- کہانیوں اور لفظوں میں ادا کیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے خیال میں نیکی کے کام کون سے ہوتے ہیں؟
- آپ سکول میں دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

مزید جانیے:

- خدمتِ خلق کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت کرنے اور اُن کی بھلائی کے لیے کوشاں رہنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا اجر (انعام) رکھا ہے۔ کسی غریب کی مدد کرنا، بھوکے کو کھانا کھلانا، یتیموں اور بیواؤں کی ضرورت پوری کرنا، یہ سب کام خدمتِ خلق کے زُمرے میں آتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

خاموش خِدمت

خاص الفاظ: | تجسّس | تن تنہا | سبقت | سکت | کُٹیا | کھٹولی | مُقدّر |

مدینہ منوّرہ میں شہر کے ہنگاموں سے کافی دُور ایک کُٹیا میں ایک نابینا بُڑھیا بالکل تن تنہا رہتی تھی۔ نہ اس کا کوئی بیٹا تھا نہ بیٹی، نہ کوئی اور عزیز رشتہ دار، جو اس کی باقاعدہ دیکھ بھال کرتا۔ بس کسی نے کچھ دے دیا تو کھا پی لیا ورنہ صبر شُکر کر کے ایک کھٹولی پر پڑی زندگی کے دِن گزار رہی تھی۔

ایک دن اللہ کے ایک بندے کا اُدھر سے گزر ہوا۔ اس نے بُڑھیا کو اس حالت میں دیکھا تو اسے حیرت ہوئی کہ بڑھیا بے چاری کی طرف کسی نے توجّہ ہی نہیں دی۔ اُس نے اپنے دل میں کچھ سوچا اور چلا گیا۔

اگلے دن وہ صُبح سویرے مُنہ اندھیرے بڑھیا کی کُٹیا میں پہنچا۔ دیواروں اور چھت سے جالے اُتارے۔ جھاڑو دے کر کوڑا کرکٹ باہر گلی کے ایک کونے میں لگا دیا۔ گھڑے کو دھو کر اس میں تازہ پانی بھرا اور اسے پیالے سے ڈھانپ دیا۔ بُڑھیا کو وضو کرایا، کھانا جو وہ گھر سے لے کر آیا تھا، اس کے سامنے رکھا۔ پانی کا ایک لوٹا بھر کر چارپائی کے نیچے رکھا۔ بڑھیا کی لاٹھی صاف کر کے چارپائی کے بازو کے ساتھ ٹِکا دی اور خاموشی سے باہر نکل گیا۔

اب یہ اس اللہ کے بندے کا روز مرّہ کا معمول بن گیا۔ وہ روزانہ صُبح مُنہ اندھیرے آتا، کُٹیا کی جھاڑ پونچھ کرتا، گھڑے میں تازہ پانی بھرتا۔ بڑھیا کو وُضو کرا کے کھانا اس کے سامنے رکھتا اور چُپ چاپ چلا جاتا۔ بڑھیا کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتی، نماز پڑھتی اور اس اللہ کے بندے کو دُعائیں دیتی۔

اسی طرح دن گزرتے گئے۔ نہ بڑھیا نے اس اللہ کے بندے کا اَتا پتا پوچھا، نہ اس نے خود اس موضوع پر کوئی بات کی۔ بڑھیا اس ہمدرد اور رحم دل انسان کو اپنا بیٹا سمجھ کر دُعائیں دیتی اور وہ اپنی والدہ کی طرح اس کی بے لوث خدمت کرتا۔

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پھرتے پھراتے اُدھر آنکلے۔ انھوں نے بڑھیا کو اکیلے چارپائی پر لیٹے اور گھر کو صاف ستھرا دیکھا تو بڑے تعجّب سے پوچھا: ”اماں جی! آپ تو بڑی بوڑھی اور کمزور ہیں اور نابینا بھی، لیکن آپ کا گھر بڑا صاف ستھرا ہے۔ آپ کے گھر کی صفائی کون کرتا ہے؟“

بڑھیا نے کہا: ”بیٹا! کوئی اللہ کا بندہ ہے۔ میں تو سمجھتی ہوں کہ اللہ نے اُسے مجھ معذور کے لیے رحمت کا فرشتہ بنا کر بھیجا ہے۔ مُنہ اندھیرے آتا ہے، سارے گھر کی صفائی اور جھاڑ پونچھ کرتا ہے، گھڑے میں تازہ پانی بھرتا ہے، میرا ہاتھ منھ دُھلا کر کھانا میرے سامنے رکھتا ہے اور ان سب کاموں سے فارغ ہو کر مُنہ اندھیرے واپس چلا جاتا ہے۔ میں تو دَم دَم کے ساتھ دُعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُسے دنیا اور آخرت میں اس نیکی کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔“

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے دِلوں میں نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا جذبہ بڑے عروج پر تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی یہ تجسّس پیدا ہوا کہ دیکھیں کہ ایسا نیک اور ہمدرد انسان کون ہے؟ چنانچہ وہ اگلے دن رات ڈھلتے ہی اُٹھے، وضو کرکے نمازِ تہجّد ادا کی اور بڑھیا کی کُٹیا کی طرف چل دیے۔ وہ ایک طرف چھُپ کر اُس خاموش خِدمت گار کا انتظار کرنے لگے۔

کچھ دیر بعد ایک شخص کٹیا میں داخل ہوا اور سارے کام کاج کرکے باہر نکلنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس کے پیچھے پیچھے چل دیے کہ اس مردِ خدا کا تعارف حاصل کریں اور پچھلی رات کے چاند کی چاندنی میں وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہ مسلمانوں کے خلیفہ امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود تھے، جو ہر وقت غربا و مساکین کی خِدمت کے لیے کمربستہ رہتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آہ بھری اور وہ کہنے لگے: ”عمر کبھی نیکیوں میں ابو بکر سے سبقت نہیں لے جاسکتا۔ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دُنیا جہان کی نیکیاں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کے مُقدّر میں لکھ دی ہیں۔“

ٹھہریے اور بتائیے:

- بڑھیا کی خدمت کون کرتا تھا؟
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا تجسّس ہوا؟

سبق سے سیکھا:

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر وقت غربا و مساکین کی خدمت کے لیے کمربستہ رہتے تھے۔
- بے لوث خدمت کرنے کا اجر سب سے عظیم ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
آدھی رات سے زیادہ وقت گزر جانا	رات ڈھلنا	وجہ سے	بنا پر
تیار رہنا	کمربستہ رہنا	جوڑ	پیوند
چھوٹی سی چارپائی	کھٹولی	جستجو، کھوج لگانا	تجسّس
نفرت کرنا	گِھن آنا	اکیلا	تن تنہا

آپ کیا سمجھے؟

۲ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غَلَط جُملے کے سامنے (x) لگائیں۔

(الف) جب یہ واقعہ پیش آیا، تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔ [ ]

(ب) بے کس معذوروں کی خبر گیری بہت بڑا گناہ ہے۔ [ ]

(ج) بڑھیا مسجد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریب اپنے بیٹے کے ساتھ رہ رہی تھی۔ [ ]

(د) "قوم کا سردار، قوم کا خادم ہوتا ہے۔" [ ]

(ہ) بڑھیا "اللہ کے بندے" کو خوش کرنے کے لیے دعائیں دیتی تھی۔ [ ]

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نابینا بڑھیا کہاں رہتی تھی؟

(ب) بڑھیا اپنے گھر کی صفائی کیوں نہیں کرتی تھی؟

Publishers E-Sample

(ج) بڑھیا کے گھر کی صفائی کون کرتا تھا؟

(د) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے دلوں میں کون سا جذبہ موجزن تھا؟

آپس کی بات

۴ دیے گئے جملوں پر غور کر کے بتائیں کہ آپ ایسی صورت میں کیا کریں گے؟

(الف) آپ کے دوست کا قلم گُم ہو گیا ہے۔

(ب) کسی کو کوئی چیز چاہیے؟

(ج) نابینا سڑک پار کرنے کے لیے سڑک کے کنارے کھڑا ہے۔

(د) کسی مسافر کو پیسے درکار ہیں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
کَل	
کُل	
دَم	
دُم	
پَل	
پُل	

Publishers E-Sample

اُردو قواعد

ضمیرِ فاعلی: ایسی ضمیر جو فاعل کی جگہ استعمال ہوئی ہو، ”ضمیرِ فاعلی“ کہلاتی ہے۔ جیسے: انھوں، اُس، تم، وہ، آپ، میں وغیرہ۔

٦ دیے گئے جملوں میں سے ضمیرِ فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) احمد نے کہا میں کل جاؤں گا۔

(ب) تم نے درست بات کی۔

(ج) انھوں نے اپنا گھر بنالیا۔

(د) آپ وقت پر سکول جاتے ہیں۔

(ہ) اس نے کبھی کسی کام میں تاخیر نہیں کی۔

(و) وہ میرا بھائی ہے۔

آؤ لکھیں

٧ ”خدمتِ خلق“ کے عنوان پر تین پیراگرافوں پر مشتمل کوئی کہانی لکھیں۔

عملی کام

٨ اپنے اُستاد صاحب کی نگرانی میں کسی زخمی کو ابتدائی طبّی امداد دینے کا طریقِ کار ڈرامے کی صورت میں پیش کریں۔

صحّت و صفائی

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گُفت گُو یا بیان سُن کر جملوں میں بے ربطی اور عدمِ تسلسل کا اِدراک کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصّہ لے سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربُوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- حروفِ عطف کا استعمال کر سکیں۔
- سکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔
- جدید ٹیکنالوجی، ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، کیمرہ وغیرہ) میں اُردو کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صاف ستھرا رہنا کیوں ضروری ہے؟
- کیا آپ اپنے ماحول کو صاف رکھتے ہیں؟

مزید جانیے:

- صحت و صفائی ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔
- صحت اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے۔
- صحت برقرار رکھنے کے لیے صفائی نہایت ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موٴثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

صحّت وصفائی

خاص الفاظ: بے پَروا | تن دُرُست | چاق چَوبند | صحت مند | عِزّت | نِصف | وَبا

انسان کو تن دُرُست رہنے کے لیے صفائی کی بے حد ضرورت ہے۔ جو لوگ اپنی صفائی نہیں رکھتے اور گندے رہتے ہیں، لوگ اُن سے نفرت کرتے ہیں۔ کوئی انھیں اپنے پاس نہیں بِٹھاتا۔ جو لوگ خود کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں، لوگ اُنھیں عِزّت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

ہمارا دینِ اسلام بھی ہمیں پاک اور صاف رہنے کی تعلیم دیتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: ”بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔“ اور ایک حدیث ہے: ”پاکیزگی (صفائی) ایمان کا حصّہ ہے۔“

اسی طرح ایک دوسری حدیثِ رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے: ”صفائی نصف ایمان ہے۔“

دنیا میں زندگی کا حقیقی لُطف اٹھانے کے لیے عمدہ صحت کا ہونا ضروری ہے۔ اس لیے ہمیں ہمیشہ اپنے جسم اور لباس کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ جسم کی صفائی میں بالوں، دانتوں اور ناخنوں کی صفائی بھی شامل ہے۔ ہر روز صابن سے نہانا، بالوں کو دھونا، مسواک یا ٹوتھ برش کرنا اور ہر ہفتے ناخنوں کو کٹواتے رہنا، بھی صحت مند رہنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

صفائی کے بارے میں جاننے کے لیے اہم ذریعہ اخبارات اور رسائل ہیں، جو ہمیں ہمارے ماحول میں پھیلی ہوئی وباؤں اور ان سے بچنے کے طریقے بتاتے رہتے ہیں۔ اس لیے ہمیں اخبارات و رسائل میں صفائی کے مضامین کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیے تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ اس وقت کون کون سی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں اور ان سے کس طرح بچا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر طالب عِلم کو چاہیے کہ پیشاب اور رفع حاجت کے بعد پانی سے صفائی کرے، اس طرح وہ بہت سی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔

ہر طالب عِلم پر یہ بھی لازم آتا ہے کہ وہ اپنا بستہ، کتابیں اور کاپیاں صاف سُتھری رکھے اور ایسے سلیقے سے کام کرے کہ تمام لوگ اس کی صفائی کو پسند کریں۔ جو لوگ صاف سُتھرا رہتے ہیں اور اپنا ماحول صاف سُتھرا رکھتے ہیں، وہ صحت مند اور چاق چوبند رہتے ہیں اور کوئی بیماری بھی ان کے نزدیک نہیں آتی۔ صحت مند جسم ہی میں صحت مند دماغ ہوتا ہے مگر جو لوگ صفائی پسند نہیں کرتے یا صفائی کی طرف سے بے پروا رہتے ہیں، ان کی صحت بھی خراب رہتی ہے اور وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں۔ اس حوالے سے مقبول شاعر نظیر اکبر آبادی کا ایک بہت خوب شعر ہے:

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست
اللہ آبرو سے رکھے اور تن درست

ٹھہریے اور بتائیے:

- انسان زندگی کا حقیقی لُطف کیسے اُٹھا سکتا ہے؟
- صفائی کے بارے میں جاننے کے لیے اہم ذریعہ کیا ہے؟

سبق سے سیکھا:

- ہمارا دین ہمیں صاف ستھرا رہنے کی تاکید کرتا ہے اور صفائی کو ایمان کا حصّہ قرار دیتا ہے۔
- اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا بھی صفائی کے زمرے میں آتا ہے۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چاق چوبند	چُست، ہوشیار	مطالعہ کرنا	پڑھنا
حقیقی	سچّا	نِصف	آدھا
خصوصاً	خاص طور پر	وَبا	پھیلنے والی بیماری

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے ہوئے الفاظ میں سے دُرست لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

دماغ	صفائی	لباس	اخبارات ورسائل	صاف

(الف) ہمارا دین اسلام بھی ہمیں پاک اور ____________ رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔

(ب) ہمیں ہمیشہ اپنے جسم اور ____________ کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

(ج) ہمیں ____________ میں صفائی کے مضامین کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیے۔

(د) تمام لوگ اس کی ____________ کو پسند کریں۔

(ہ) صحت مند جسم ہی میں صحت مند ____________ ہوتا ہے۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) انسان کو تن دُرست رہنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

(ب) لوگ کن بچّوں کو عزّت کی نظروں سے دیکھتے ہیں؟

® Publishers E-Sample

(ج) حضور خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے صفائی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(د) صفائی کے بارے میں معلومات کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

(ہ) جسم کی صفائی میں کیا کیا شامل ہے؟

آپس کی بات

۴ آپ اپنے جماعت کے کمرے کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے گئے الفاظ معمّے میں سے تلاش کریں۔

گندگی | صاف | لباس | ماحول | خراب

ل	س	گ	خ	پ
ب	ک	ی	ر	ذ
ا	ق	ص	ا	ف
س	ط	غ	ب	ل
گ	ن	د	گ	ی
م	ا	ح	و	ل

اُردو قواعد

حروفِ عطف: وہ حروف جو دو جملوں یا اسموں کو آپس میں ملائیں۔ ”حروفِ عطف“ کہلاتے ہیں۔

جیسے: افضال اور ابرار دونوں دوست ہیں۔ اس مثال میں ”اور“ حرفِ عطف ہے۔

٦ حروفِ عطف لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) امیر ____________ غریب برابر ہے۔
(ب) فواد ____________ وقاص بھائی ہیں۔
(ج) اسلم صبح ____________ شام پڑھتا ہے۔
(د) عائلہ ____________ منال کھیل رہی ہیں۔
(ہ) میرے پاس قلم ____________ کتاب ہے۔

آؤ پڑھیں

٧ دی ہوئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

انسان کے اردگرد کا ماحول اس کی فطرت کا پتا دیتا ہے۔ جیسا انسان ہوتا ہے، ویسا ہی اس کا ماحول ہوتا ہے۔ اگر یہ دیکھنا ہو کہ فلاں انسان کیسا ہے تو اس کا ماحول دیکھ لیں۔ صحت مند اور خوش گوار انسان کا ماحول ویسا ہی ہوگا جیسا وہ خود ہے۔ چناں چہ ہم پر لازم آتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہم اپنے ماحول کو صحت مند اور خوش گوار بنائیں۔ جب سب انسان ایسا سوچیں گے تو ہمارا معاشرہ بھی صحت مند اور خوش گوار ہو جائے گا۔

آؤ لکھیں

٨ ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام بیماری کی چھٹی کی درخواست لکھیں۔

عملی کام

٩ کمپیوٹر، موبائل فون، لیپ ٹاپ یا ٹیبلٹ پر اُردو میں لکھی ہوئی کوئی کہانی پڑھیں۔

Publishers E-Sample

سبق ۱۳

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں سُنی گُفت گُو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- جملوں میں اُردو محاوروں کو پہچان کر اُس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفّظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- روز نامچہ / ڈائری لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار بے جان) کا فرق سمجھ سکیں۔
- اِملا کو صحّت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا کبھی کسی نے آپ کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کب اور کیسے؟
- اگر آپ کو کسی کی مدد کرنے کا موقع ملے تو آپ کس کی مدد کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر

خاص الفاظ: | اَبّا | چٹائی | سِیتی | شَرط | لِفافہ | مُدّت | مَنی آرڈر

کردار: (۱) بانو: ایک نوعمر لڑکی (۲) سلیم: بانو کا چھوٹا بھائی (۳) سلیم کی امّی (۴) ڈاکیا

پہلا منظر

(ایک چھوٹا سا کمرہ، کمرے کے فرش پر چٹائی بچھی ہے۔ سلیم اور بانو چٹائی پر بیٹھے سکول کا کام کر رہے ہیں۔ سلیم قاعدہ میز پر رکھ کر اپنی بہن سے کہتا ہے۔)

سلیم: باجی! ایک بات بتایئے۔

بانو: ہاں پوچھو، کیا بات ہے؟

سلیم: باجی ہمارے ابّا جان کہاں چلے گئے ہیں؟ سب کے ابّا جان گھر پر ہیں۔ ہمارے ابّا جان گھر کیوں نہیں آتے؟

بانو: امّی جان کہتی ہیں کہ ہمارے ابّا جان اللہ تعالیٰ کے پاس چلے گئے ہیں۔

سلیم: باجی! کیا ابّا جان اللہ تعالیٰ کے پاس سے واپس نہیں آسکتے؟ مُنّو کے ابّا لاہور گئے تھے، وہ تو واپس آ گئے!

بانو: امّی جان کہتی ہیں کہ جب تم لوگ بڑے ہو جاؤ گے، تب تمھارے ابّا واپس آئیں گے۔

سلیم: باجی! امّی جان ہر وقت کپڑے سیتی رہتی ہیں، پھر انھیں کسی کو دے آتی ہیں۔ آپ امّی جان سے کہیے کہ وہ کپڑے نہ سیا کریں، کچھ فارغ وقت نکال کر ہم سے باتیں بھی کیا کریں۔

سلیم: کل مَیں نے امّی سے کہا تھا کہ میرے لیے ایسے ہی کپڑے بنا دیں جیسے آپ سی رہی ہیں، تو امّی نے پہلے تو کہا: "بنا دوں گی۔" پھر وہ رونے لگیں۔ باجی مجھ سے امّی جان کا رونا دیکھا نہیں جاتا۔

بانو: ابّا جان ان سے ناراض ہو کر چلے گئے ہوں گے اسی لیے تو امّی روتی رہتی ہیں۔

سلیم: باجی! ابّا جان ہمیں پیسے بھی تو نہیں بھیجتے۔ جب وہ گھر آئیں گے، میں ان سے بہت سے پیسے لوں گا۔

دوسرا منظر

(بانو چٹائی پر بیٹھی ہے۔ سلیم ہاتھ میں لفافہ لیے ہوئے آتا ہے۔ چٹائی پر بیٹھے ہوئے کہتا ہے۔)

سلیم: باجی جان! مَیں لفافہ لے آیا۔ اب تم خط لکھ دو۔ مَیں لیٹر بکس میں ڈال دوں گا، اور پھر ابّا جان کو خط مل جائے گا۔

بانو: تم ایسی ہی بے کار باتیں کیا کرتے ہو (لفافہ دیکھ کر) یہ لفافہ کہاں سے لائے؟

Publishers E-Sample

سلیم: ڈاک خانے سے!

بانو: تمھارے پاس پیسے کہاں سے آئے؟

سلیم: پانچ دن سے جمع کر رہا ہوں۔ اچھّی باجی جلدی سے خط لکھ دو!

بانو: کیسی باتیں کر رہے ہو۔ تم ابّا جان کو کہاں خط بھیجو گے؟ ان کا پتا تمھیں معلوم ہے؟

سلیم: ہاں معلوم ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس رہتے ہیں۔

بانو: اللہ تعالیٰ کے پاس خط کون لے کر جائے گا؟

سلیم: ڈاکیا لے کر جائے گا۔ اچھّی باجی لکھ دو نا! جلدی سے لکھ دو۔

بانو: مگر اللہ تعالیٰ کے ہاں تو کوئی بھی نہیں جا سکتا۔

سلیم: پھر ابّا جان کیسے چلے گئے؟

بانو: بے کار باتیں مت کرو۔ جاؤ میں نہیں لکھتی۔

سلیم: اچھّی باجی لکھ دو نا۔۔۔۔(رونے لگتا ہے)

بانو: اچھّا بابا۔ بتاؤ کیا لکھوں؟

سلیم: (سوچ کر) باجی! ابّا جان کو میرا اسلام لکھ دو! اپنا سلام لکھ دو اور لکھ دو کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے گھر کیوں نہیں آتے؟ ہمارے لیے پیسے بھیجیں۔ امّی جان ہم سے باتیں نہیں کرتیں، سارا دن کپڑے سیتی رہتی ہیں۔

(بانو کاغذ پہ یہ باتیں لکھ دیتی ہے۔)

بانو: لو۔ لکھ دیا۔

سلیم: اب لفافے پر پتا بھی لکھ دو۔

بانو: (لفافے پر، "اللہ تعالیٰ کو مل کر سلیم کے ابّا مسعود کو ملے" لکھ کر اپنا پتا لکھتی ہے اور سلیم سے کہتی ہے) یہ لو۔ اب جاؤ مجھے کام کرنے دو۔

سلیم: (خوش ہو کر) لائیے (لفافہ لے کر بند کرتا ہے اور باہر چلا جاتا ہے۔)

تیسرا منظر

(سلیم کا مکان۔ سلیم اور بانو چٹائی پر بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔)

سلیم: باجی! ابّا جان کو خط لکھے ہوئے کتنے دن ہو گئے؟

بانو: مجھے معلوم نہیں۔

سلیم: آٹھ دن سے زیادہ ہو گئے مگر ابا جان نے خط کا جواب ہی نہیں دیا۔ (دروازے پر ڈاکیا دستک دیتا ہے۔)

بانو : دیکھو سلیم کون آیا ہے؟

سلیم : (دوڑ کر جاتا ہے) کون صاحب ہیں؟

ڈاکیا : میں ڈاکیا ہوں۔ اپنی امّی سے کہیں، منی آرڈر لے لیں۔

سلیم : منی آرڈر کیا ہوتا ہے؟

ڈاکیا : بیٹا! تمھارے روپے آئے ہیں۔

سلیم : امّی! امّی! ابّا جان نے ہمیں روپے بھیجے ہیں۔ وہ لے لو۔

سلیم کی امّی: تمھیں کیا ہو گیا ہے میرے بچّے۔ پہلے تم نے خط لکھ کر ایک لفافہ برباد کیا۔ اب مجھے پاگل بنا رہے ہو کہ ابّا جان نے روپے بھیجے ہیں! آہ!

ڈاکیا : بی بی! جلدی کرو۔ اپنا منی آرڈر لے لو۔

(سلیم کی امّی دروازے پر آتی ہیں اور پوچھتی ہیں۔)

سلیم کی امّی: منی آرڈر کہاں سے آیا ہے، کس کے نام ہے، کہیں آپ غلط پتے پر تو نہیں آ گئے؟

ڈاکیا : نہیں بہن! میں مدّت سے اس علاقے میں ڈاک تقسیم کر رہا ہوں، منی آرڈر آپ ہی کا ہے، صاف لکھا ہے۔

"بیوہ مسعود مرحوم" اور بھیجنے والے نے اپنا نام نہیں لکھا۔ صرف اتنا ہی لکھا ہے کہ قرض کے روپے واپس کر رہا ہوں۔

سلیم کی امّی: مگر بھائی صاحب! مجھے تو کچھ معلوم نہیں کہ یہ کیسا قرض ہے؟

سلیم : امّی جان! ابّا جان نے پیسے بھیجے ہیں۔ لائیے صاحب مجھے دے دیجیے۔

ڈاکیا : بہن آپ بے فکر ہو کر منی آرڈر لے لیجیے۔ خدا نے ان بچّوں کی مدد کی ہے۔

سلیم کی امّی: آخر قصّہ کیا ہے؟ بھیّا تم مجھے صحیح صحیح بتاؤ۔

ڈاکیا : آپ مجبور کرتی ہیں تو بتائے دیتا ہوں مگر ایک شرط پر کہ آپ کسی سے اس کا ذکر نہیں کریں گی۔ ہمارے پوسٹ ماسٹر صاحب کے پاس ایک بہت بڑے تاجر بیٹھے ہوئے تھے۔ خط چھانٹنے والے نے سلیم میاں کا خط لا کر پوسٹ ماسٹر کو دکھایا۔ وہ خط انھوں نے بھی دیکھ لیا۔ اس خط کا ان پر بہت اثر ہوا، اور انھوں نے سلیم اور بانو کے لیے سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا ہے۔

سلیم کی امّی: یااللہ! تیرا شکر ہے۔ (دستخط کر کے روپے لے لیتی ہے۔)

(امتیاز علی تاج)

ٹھہریے اور بتائیے:

- سلیم اور بانو کہاں بیٹھے تھے؟
- منی آرڈر میں کیا لکھا تھا؟

سبق سے سیکھا:

- دوسروں کے کام آنے میں سچی خوشی پوشیدہ ہے۔
- معاشرے میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو نیکی کمانے کے متلاشی رہتے ہیں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے فکر	بغیر کسی پریشانی کے	شرط	قول و قرار، عہد وپیماں
تاجر	تجارت یا کاروبار کرنے والا	لفافہ	کاغذی غلاف جس میں چھٹی رکھ کر بھیجتے ہیں
چٹائی	گھاس یا کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنا ہوا فرش	مدّت	عرصہ، زمانہ
ڈاکیا	ڈاک لے کر پہنچانے والا	منی آرڈر	ڈاک کے ذریعے سے نقد روپے بھیجنے کا طریقہ
سیتی	سلائی کرتی	ماہوار	مہینے کے مہینے، ہر مہینے

آپ کیا سمجھے؟

۲ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط جُملے کے سامنے (x) لگائیں۔

(الف) بانو نے بتایا کہ ابّا جان لاہور چلے گئے ہیں۔

(ب) سلیم پانچ دن سے روپے جمع کر رہا تھا۔

(ج) پولیس والا منی آرڈر لے کر آیا۔

(د) منی آرڈر بھیجنے والے کا نام ''بیوہ مسعود مرحوم'' لکھا ہوا تھا۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سلیم کے ابّا جان کہاں چلے گئے تھے؟

(ب) سلیم نے بانو کو اپنے ابّا جان کا کیا پتا بتایا؟

Publishers E-Sample

(ج) بانو نے امّی جان کے رونے کی کیا وجہ بتائی؟

(د) ڈاکیا سلیم کے گھر کیا لے کر آیا؟

(ہ) سلیم اور بانو کے لیے کس نے اور کتنا ماہ وار وظیفہ مقرر کیا؟

آپس کی بات

۴ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہم دوسروں کی مدد کرنے کے لیے کیا کیا طریقے اختیار کر سکتے ہیں؟

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے ہوئے لفظوں کو مذکّر مؤنّث کے مطابق چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

کتاب، کرسی، درخت، بیماری، بستہ، میز، پودا، پھول، پنسل، کانٹا، ہوا، سڑک، گھر، باغ

مذکّر الفاظ							
مؤنّث الفاظ							

اُردو قواعد

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- اس کا بھائی ایک عظیم انسان ہے۔
- ان کے ہم سائے بڑے فنکار ہیں۔
- میرے والد ٹیچر ہیں۔

ان تینوں جملوں میں "اس کا، اُن کے، میرے" ایسے ضمیر ہیں جو اسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں، انھیں ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں۔

اس طرح، میرا، میرے، میری، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ کا، آپ کے، آپ کی، تیرا، تیری، تیرے، تمھارا، تمھاری، تمھارے، اس کا، اس کے، اس کی، ان کا، ان کی، ان کے وغیرہ سب ضمیر کی اضافی حالت کی قسمیں ہیں۔

Publishers E-Sample

٦ دیے ہوئے جملوں میں ضمیر اضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) ٹیچر نے کہا: میرا کہا مانو اور محنت کیا کرو۔

(ب) احمد کہنے لگا: آپ کی کتاب میرے پاس ہے۔

(ج) کریم نے بتایا کہ اسد کے ابّا جان اس کے دوست ہیں۔

٧ مثال کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیں اور اپنے اُستاد کی مدد سے ان کا مفہوم بھی لکھیں۔

جملے	محاورات	مفہوم
اُسامہ یہ خبر سُن کر باغ باغ ہو گیا۔		
بعض بچّے محنت کرنے سے جی چراتے ہیں۔		
کشمیری مجاہدین نے ہندو فوج کے دانت کھٹے کر دیے۔		
آج کل شہر میں صدیقی صاحب کی شرافت کا ڈنکا بجتا ہے۔		
بجلی چمکی تو ڈر پوک نجمہ کا رنگ فق ہو گیا۔		

آؤ پڑھیں

٨ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

بعض اوقات بادلوں کی گھن گرج سے دل دہل جاتے ہیں۔ پھر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ رم جھم رم جھم پھوار پڑنے لگی ہے اور کچھ دیر بعد یہی پھوار بوندوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب بوندیں ٹپ ٹپ درختوں اور پودوں پر پڑتی ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ قدرت جل ترنگ بجا رہی ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے تو بوندا باندی، موسلا دھار بارش کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مکانوں کے صحن، تالاب، گلیاں اور سڑکیں ندی نالوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ برساتی نالے، ندیاں اور دریا بپھر جاتے ہیں اور آبادیاں کیا اور جنگل ویرانہ کیا ہر طرف جل تھل ہو جاتا ہے۔

آؤ لکھیں

٩ اپنی ڈائری میں کسی دن کے احوال کے طور پر ہمدردی یا صلہ رحمی کا کوئی واقعہ درج کریں۔

عملی کام

۱۰ کالم "الف" کو کالم "ب" کے ساتھ ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
	بانیِ پاکستان
	ایدھی فاؤنڈیشن
	مائیکروسافٹ
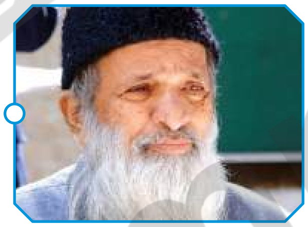	مادرِ ملّت
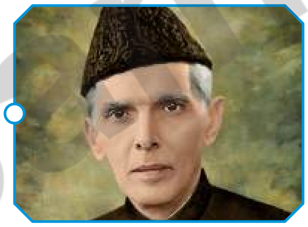	ہمدرد نونہال

دانائی کی باتیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غلط اور صحیح تلفّظ میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- اپنے اِرد گرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ پر) بات کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِکہتّر سے اسّی تک اُردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ لغت میں تلاش کر سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- قوسین (   ) کا استعمال جان سکیں۔
- کسی منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں پر مشتمل ایک مربوط پیراگراف لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حکایت کا کیا مطلب ہے؟
- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی دونوں معروف کتابوں کے نام بتائیں۔

مزید جانیے:

- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی دونوں کتابیں فارسی زُبان میں ہیں۔
- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا نام شرف الدین اور سعدی تخلص تھا۔ آپ تعلیم مکمل کرنے کے بعد سیر و سیاحت کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔ آپ بغداد، شام، مکّہ مکرّمہ سے لے کر شمالی افریقہ تک گئے۔ بعد ازاں اپنے وطن شیراز آ گئے۔

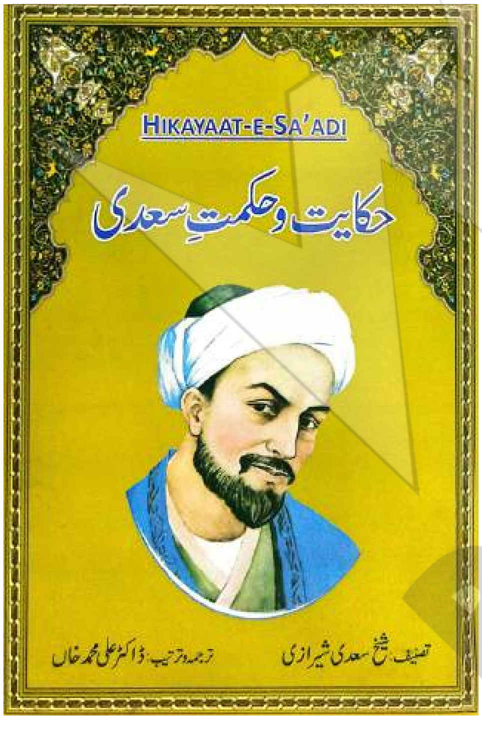

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

دانائی کی باتیں

خاص الفاظ: | حکایات | دام | دانش ورو ں | رَعیّت | سِیخ | شانِ کرم | شِکایت

غصّہ حرام ہے:

ہارون الرّشید مسلمانوں کا ایک بہت بڑا بادشاہ ہو گُزرا ہے۔ ایک دِن وہ دربار میں بیٹھا تھا کہ اِس کا ایک بیٹا، جو غصّے سے بھرا ہوا تھا، دربار میں آیا اور بادشاہ سے شکایت کی کہ فلاں فلاں وزیر زادے نے مجھے ماں کی گالی دی ہے۔ بادشاہ نے اپنے درباریوں سے پوچھا کہ ایسے شخص کی کیا سزا ہونی چاہیے۔ ایک نے مشورہ دیا کہ قتل کر دیا جائے۔ ایک نے کہا کہ اس کی زبان کاٹ لی جائے۔ ایک نے کہا کہ وزیر سے تاوان لیا جائے اور اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے۔ ہارون الرّشید نے بیٹے سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے فرزند! شانِ کرم تو یہ ہے کہ تم معاف کر دو اور اگر معاف نہیں کر سکتے تو تم بھی اُسے ماں کی گالی دے لو لیکن خیال رہے کہ حد سے نہ بڑھنا ورنہ پھر ظلم تمھاری طرف سے ہو گا۔ یاد رکھو کہ دانش وروں کے نزدیک وہ شخص عقل مند نہیں جو مست ہاتھی سے لڑتا ہے بلکہ وہ شخص دانش ور ہے کہ جب اسے غُصّہ آئے تو لغو نہ بکے۔

ظلم کی بنیاد:

کہتے ہیں کہ شکار گاہ میں نوشیرواں عادل کے لیے شکار کے کباب تیّار کرنے لگے تو معلوم ہوا کہ نمک نہیں ہے۔ ایک ملازم کو نزدیکی گاؤں روانہ کیا تاکہ نمک لے آئے۔ وہ جانے لگا تو نوشیرواں عادل نے کہا کہ نمک دَام دے کر لانا تاکہ لوگوں میں مفت خوری کی عادت نہ پڑ جائے اور گاؤں برباد نہ ہو جائے۔ لوگوں نے کہا کہ اِتنے سے نمک سے کیا نقصان ہو گا؟ بادشاہ نے کہ دنیا میں ظلم کی بنیاد پہلے تھوڑی سی تھی، پھر جو بھی آیا، اُس نے اِضافہ کیا یہاں تک کہ اس درجے کو پہنچ گیا۔ بادشاہ نے مزید کہا کہ اگر بادشاہ اپنی رعیّت کے باغ میں سے ایک سیب توڑ کر کھائے گا تو اس کے ملازمین درخت کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالیں گے اور اگر بادشاہ صرف پانچ انڈوں کے لیے ظلم کرنا جائز سمجھے گا تو اس کی فوج کے لوگ ہزار مُرغوں کو سیخ پر چڑھا دیں گے۔

(ماخوذ: گلستانِ سعدی)

ٹھہریے اور بتائیے:

- ہارون الرّشید کے بیٹے نے کیا شکایت کی؟
- دنیا میں ظلم کی بنیاد کے بارے میں بادشاہ نے کیا کہا؟

سبق سے سیکھا:

- ہمیں اپنے غصّے پر قابو پانا چاہیے اور دوسروں پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام:

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعدازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر "سبق سے سیکھا" کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے بوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تاوان	جرمانہ	شانِ کرم	مہربانی کی شان
دانش وروں	عقل مندوں	فرزند	بیٹا
درباری	دربار میں بیٹھنے والا، عہدے دار	لَغو	بکواس، جھوٹ
رعیّت	رعایا، عوام	مَست ہاتھی	پاگل ہاتھی

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

بھرا، پھولا
جھوٹ، لغو
نمک، مرچ
شہر ، گاؤں

(الف) اُس کا ایک بیٹا غصّے سے ________ ہوا تھا۔

(ب) وہ شخص دانش ور ہے کہ جب اُسے غصّہ آئے تو ________ نہ بکے۔

(ج) کباب تیّار کرنے لگے تو معلوم ہوا کہ ________ نہیں ہے۔

(د) ایک ملازم کو نزدیکی ________ روانہ کیا۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہارون الرّشید کے دربار میں غصّے سے بھرا ہوا کون آیا؟

(ب) بادشاہ نے اپنے بیٹے کو کیا مشورہ دیا؟

(ج) کون شخص دانش ور کہلانے کا حق دار ہے؟

® WZ Publishers E-Sample

(د) ملازم کو نزدیکی گاؤں میں کس لیے بھیجا؟

(ہ) نوشیرواں عادل نے ملازم کو کیا تاکید کی؟

آپس کی بات

۴ اپنے سکول کی یا کسی دیگر لائبریری سے "حکایاتِ سعدی" کتاب حاصل کریں اور اپنی پسند کی حکایت جماعت میں سنائیں۔

۵ کوئی ایسا واقعہ سنائیں جب کسی نے آپ کے ساتھ کوئی نیکی کی ہو اور ساتھیوں کو اپنے احساسات سے آگاہ کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۶ اسم اور صِفَت الگ الگ کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

گرم چائے | نیک آدمی | اُونچا درخت | ڈرپوک لڑکا | زرد پھُول | پکّی سڑک

اسم	چائے					
صِفَت	گرم					

اُردو قواعد

۷ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

مثال: • یہ راستہ کہاں جاتا ہے؟ • یہ کہانیوں کی کتاب ہے۔

چاند | دیوار | ٹہنی | بستہ | قرض

۸ درج ذیل جملوں میں نمایاں الفاظ کے واحد بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

(الف) یہ کس کی **کتابیں** ہیں۔

(ب) **بچّے** سکول کی طرف جا رہے تھے۔

Vizz Publishers E-Sample

(ج) درخت پر پرندے بیٹھے تھے۔

(د) کوّے کائیں کائیں کر رہے تھے۔

(ہ) سڑک پر سے گاڑیاں گزر رہی تھیں۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیں:

- بادشاہ عدل و انصاف سے کام لیتا تھا۔
- میری بات میں شک و شُبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔
- میری کسی سے عداوت اور دشمنی نہیں ہے۔
- اس نے بڑی جرأت و ہمّت سے کام لیا۔

اُوپر دیے گئے ہر جُملے میں نمایاں الفاظ جیسا کہ عدل و انصاف، شک و شُبہ، عداوت اور دشمنی اور جرأت و ہمّت ایک دوسرے کے مترادف الفاظ ہیں۔ ہم انھیں ہم معنی الفاظ کہتے ہیں۔

۹ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں اور مترادفات کے جملے بھی بنائیں۔

الفاظ	مترادف	جملے
مشہور		
حَسین		
دغا		
عداوت		
تعجّب		

آؤ پڑھیں

۱۰ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

شیخ سعدی کی ایک حکایت ہے کہ ایران کے ایک بادشاہ نے کسی عربی حکیم سے دریافت کیا کہ ایک دن میں کِس قدر کھانا چاہیے۔ اس نے کہا کہ تیس نوع (تقریباً تین سو گرام) کی مقدار کافی ہوگی۔ بادشاہ نے کہا کہ اتنی سی مقدار کیا قوّت دے گی؟ اس نے کہا کہ یہ مقدار تجھے اُٹھائے گی اور اس سے زیادہ مقدار کو تو اُٹھائے پھرے گا۔ یعنی یہ مقدار تجھے کھڑا رکھے گی اور اگر تو اس سے زیادہ بڑھائے گا تو وہ بوجھ تُجھے اُٹھانا پڑے گا۔ یعنی کھانا تو زندہ رہنے اور عبادتِ الٰہی کی قوّت باقی رکھنے کے لیے ہے لیکن تم اگر سمجھتے ہو کہ زندگی صرف کھانے کے لیے ہے تو یہ غلط ہے۔

آؤ لکھیں

۱۱ دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کر کے ایک کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ دو دُوست کسی جنگل میں سے گزر رہے تھے کہ ....

عملی کام

۱۲ ”اجنبی لوگوں سے میل جول میں احتیاط برتیں۔“ اِس موضوع پر اپنے والد صاحب، چچا جان یا بڑے بھائی سے بات چیت کریں اور اہم باتیں نِکات کی صورت میں لکھیں اور اگلے دن اپنے استادِ محترم کے پاس جمع کرائیں۔

E-Sample

ٹوٹ بٹوٹ کی آپا (نظم)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غلط، صحیح تلفّظ میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- قوسین ( ) کا استعمال جان سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- اپنے ارد گرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر اور تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کر سکیں۔
- اکہتّر سے اسّی تک اردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ لغت میں تلاش کر سکیں۔
- کسی منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں پر مشتمل ایک مربوط پیراگراف لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کبھی کوئی مزاحیہ نظم سُنی ہے؟
- اپنی پسند کی کوئی مزاحیہ نظم سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بتائیں۔

مزید جانیے:

- ایسی شاعری جو پڑھنے والے کو مسکرانے یا ہنسنے پر مجبور کر دے، مزاحیہ شاعری کہلاتی ہے۔ مزاحیہ شاعری کرنے والوں میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم، سیّد محمد جعفری، سیّد ضمیر جعفری، دلاور فِگار اور انور مسعود وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ٹوٹ بٹوٹ کی آپا (نظم)

خاص الفاظ: آپا | آکا باکا | اَنوکھی | ٹوٹ بٹوٹ | ڈِنگ | لڑاکا | نَنّھی مُنّی

اِک نَنّھی مُنّی لڑکی ہے
وہ اپنے گھر میں رہتی ہے
گھر والے اُس سے ڈرتے ہیں
وہ ہر اِک سے یہ کہتی ہے
سُن لو میں بے بی پاپا ہوں
میں ٹوٹ بٹوٹ کی آپا ہوں
ظاہر میں آکا باکا ہے
لیکن وہ بڑی لڑاکا ہے
کچھ کہو تو فوراً لڑتی ہے
لڑتی ہے اور رو پڑتی ہے
یہ کہہ کر شور مچاتی ہے
سُن لو میں بے بی پاپا ہوں
میں ٹوٹ بٹوٹ کی آپا ہوں

ٹھہریے اور بتائیے:

- گھر والے کس سے ڈرتے ہیں؟
- ٹوٹ بٹوٹ کی آپا چوزوں کو کیا کہہ کر ڈراتی ہے؟

نظم سے سیکھا:

- ٹوٹ بٹوٹ کی آپا ہر وقت لڑتی رہتی ہے۔
- اس نے بلّی اور چوزے پال رکھے ہیں۔

اُس کی ہر بات انوکھی ہے
اُس کے سب ڈَھنگ نرالے ہیں
بلّی بھی اُس نے پالی ہے
چُوزے بھی اُس نے پالے ہیں
جب آپس میں وہ لڑتے ہیں
یہ کہہ کر انھیں ڈراتی ہے
سُن لو میں بے بی پاپا ہوں
میں ٹوٹ بٹوٹ کی آپا ہوں

(صوفی غلام مصطفےٰ تبسم)

برائے اساتذہ کرام:

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفُّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے بوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آپا	بڑی بہن	ڈھنگ	طریقہ
آکا باکا	سب کی دوست	نرالے	انوکھے
ٹوٹ بٹوٹ	ایک فرضی مزاحیہ کردار	ننّھی منّی	چھوٹی سی

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق خالی جگہ پُر کرکے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) سن لو میں بے بی ________ ہوں

(ب) میں ٹوٹ بٹوٹ کی ________ ہوں

(ج) ظاہر میں ________ ہے

(د) لیکن وہ بڑی ________ ہے

(ہ) اُس کے سب ڈھنگ ________ ہیں

(و) چُوزے بھی اس نے ________ ہیں

۳ نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کی آپا ظاہر میں کیا نظر آتی ہے؟

(ب) ٹوٹ بٹوٹ کی آپا کیا کہہ کر شور مچاتی ہے؟

Publishers E-Sample

(ج) ٹوٹ بٹوٹ کی آپا نے بلّی کے علاوہ اور کیا پال رکھا ہے؟

(د) ٹوٹ بٹوٹ کی آپا کا حلیہ بیان کریں۔

آپس کی بات

۴ نزدیکی پارک یا باغ میں جاتے ہوئے آپ کو کس طرح کے مناظر دکھائی دیتے ہیں، اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ مثال کے مطابق درست املا والے لفظوں پر درست (✓) کا نشان لگائیں۔

طاہرہ ✓ تاہرہ	ہدود حدود	ساہب صاحب	موسم موصم	ثمر سمر	احمد اہمد

۶ مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے گنتی کو لفظوں میں لکھیں۔

۷۱		۷۶	
۷۲		۷۷	
۷۳		۷۸	
۷۴		۷۹	
۷۵		۸۰	

اُردو قواعد

۷ اِن الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

الفاظ	تاجدار	داستان	گلشن	قمر	پرچم	سکون	غضب	یاد	ہمّت
	شجر	قریب	ایّام	آثار	جنگ	حِرص	نہر	وہم	زحمت

الف بائی ترتیب:									

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- انور صاحب (مرحوم) سے ہمارے بھی بڑے تعلقات تھے۔
- یہ گھر (صحن سمیت) ہم نے خریدا ہے۔

ان جملوں میں عبارت کا ایک حصہ قوسین (بریکٹس) میں دیا گیا ہے۔ قوسین میں دیا گیا حصّہ وضاحت کے لیے ہے۔ اس کا براہِ راست جملے سے تعلق نہیں ہے۔ جو لفظ یا جملہ کسی جملے کے درمیان میں زائد لایا جاتا ہے، اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

۸ درج ذیل جملوں میں مناسب جگہوں پر قوسین لگائیں۔

(الف) حافظ صاحب جو تمھیں بھی پڑھایا کرتے تھے کل فوت ہو گئے۔

(ب) آپ یہ دکان برآمدے سمیت مجھے کرایہ پر دے دیں۔

۹ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	آغاز	طلوع	قریب	سورج	مغرب	ثواب
متضاد						

آؤ پڑھیں

۱۰ درج ذیل اشعار، دُرست تلفّظ، لَے اور روانی سے پڑھیں۔

گرمی کا موسم آیا — لمبی دوپہریں لایا
اکڑ بکّڑ بمبے بو — کھیل میں مجھ کو آنے دو
برگد کے سائے میں ہم — ناچیں کودیں چھَم چھَم چھَم
کوئل گیت سناتی ہے — کُوکُو کُوکُو گاتی ہے
میٹھے آم درختوں سے — کل جو ہم نے توڑے تھے
خُوب مزے سے کھائیں گے — مل کر شور مچائیں گے

(محمد خلیل الرحمٰن)

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

(۱۱) دیے ہوئے منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں کا ایک مربوط پیراگراف لکھیں۔

عملی کام

(۱۲) دی ہوئی جگہ میں اپنے پسندیدہ منظر کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

Publishers E-Sample

کہنا بڑوں کا مانو (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کن کن کا حکم مانتے ہیں؟
- پڑھنا لکھنا کیوں ضروری ہے؟

مزید جانیے:

- دنیا میں وہی لوگ عزّت حاصل کرتے ہیں جو بڑوں کا کہنا مانتے ہیں۔
- ہمیں اپنے سروں پر بڑوں کے سایوں کو خُدا کا سایہ سمجھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Wizz Publishers® E-Sample

کہنا بڑوں کا مانو (نظم)

خاص الفاظ: اِطاعت | بَرَکت | حُکم | عزّت | عُقبیٰ | ناتوانو | نادانو

اے بھولے بھالے بچّو، نادانو، ناتوانو!
سر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو!
حُکم اُن کا ماننے میں برکت ہے میری مانو
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

دنیا میں کی جنھوں نے، ماں باپ کی اِطاعت
دنیا میں پائی عزّت، عُقبیٰ میں پائی راحت
ماں باپ کی اِطاعت ہے، دو جہاں کی دولت
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

تم کو خبر نہیں کچھ اپنے بُرے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی
ہے بہتری اسی میں، ہے جو بڑوں کی مرضی
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

(خواجہ الطاف حسین حالیؔ)

ٹھہریے اور بتائیے:

- ہمیں کس کا کہنا ماننا چاہیے؟
- ماں باپ کی اِطاعت کرنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

نظم سے سیکھا:

- ہمیں ماں باپ کا ہر حُکم ماننا چاہیے اور اُن کی مرضی کے مطابق ہر کام کرنا چاہیے۔
- جو ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں وہ بڑا رُتبہ پاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

١ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِطاعت	فرماں برداری	عقبیٰ	آخرت
دو جہاں	دنیا اور آخرت	ناتواں	کم زور
راحت	خوشی	نادان	بے سمجھ

آپ کیا سمجھے؟

٢ دی گئی مثال کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

کالم ”الف“	کالم ”ب“
سر پر بڑوں کا سایہ	دو جہاں کی دولت
دنیا میں کی جنھوں نے	اپنے بُرے بھلے کی
ماں باپ کی اطاعت ہے	اتنی ہے عقل چھوٹی
تم کو خبر نہیں کچھ	ماں باپ کی اطاعت
جتنی ہے عمر چھوٹی	سایہ خدا کا جانو!

٣ نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دو جہاں کی دولت کیا ہے؟

Publishers E-Sample

(ب) کن لوگوں کا حُکم ماننے سے برکت حاصل ہوتی ہے؟

(ج) دنیا میں عزّت اور عقبیٰ میں راحت کیسے ملتی ہے؟

(د) چھوٹے بچّوں کی بہتری کس چیز میں ہوتی ہے؟

(ہ) بچّوں کو اپنے بُرے بھلے کی خبر کیوں نہیں ہوتی؟

آپس کی بات

۴ بچّے ”ماں باپ کی خدمت“ کے موضوع پر گُفت گو کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے ہیں۔ جو صحیح متضاد ہو، اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الفاظ	متضاد		
پھُول	سُرخ	کانٹا	گُلاب
زمین	سورج	چاند	آسمان
جنگ	اَمن	لڑائی	مار دھاڑ
بعید	دُور	قریب	دکھائی
آغاز	انجام	منزل	راستہ

Wizz Publishers E-Sample

٦ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہم پارک میں کھیلتے ہیں۔

فعل ماضی: ہم پارک میں کھیلے تھے۔ فعل مستقبل: ہم پارک میں کھیلیں گے۔

(ب) رشیدہ کھانا پکاتی ہے۔

فعل ماضی: ______ فعل مستقبل: ______

(ج) احمد دوڑتا ہے۔

فعل ماضی: ______ فعل مستقبل: ______

(د) آندھی آ رہی ہے۔

فعل ماضی: ______ فعل مستقبل: ______

(ہ) مہمان آتا ہے۔

فعل ماضی: ______ فعل مستقبل: ______

٧ "با، خوب، ہم" سے خالی جگہ پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) رشید میرا ______ جماعت ہے۔

(ب) علی ایک ______ لڑکا ہے۔

(ج) ہماری گلی میں سب ______ خیال لوگ ہیں۔

(د) یہ منظر بڑا ______ صورت ہے۔

(ہ) میری امّی جان ہمیشہ ______ وضو رہتی ہیں۔

(و) ہر اُستاد کو ______ سیرت ہونا چاہیے۔

Wizz Publishers E-Sample

۸ درج ذیل جملوں کو درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

(الف) بچّے کا ناک بہ رہا ہے۔
(ب) بچّے کا گیند گم ہو گیا۔
(ج) کمرے کا چھت ٹپکنے لگا۔
(د) میں نے آج کی اخبار نہیں پڑھی۔
(ہ) یہ پتّھر بہت بھارا ہے۔
(و) ہرا ہرا گھاس دیکھ کر جی خوش ہو گیا۔

آؤ پڑھیں

۹ درج ذیل اشعار لَے اور آہنگ کے ساتھ سے پڑھیں اور عنوان تجویز کریں۔

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں — اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دِکھلا رہی ہوں — پکارے گلے صاف چلّا رہی ہوں
اُٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے — خوشی سے ہر اِک جانور بولتا ہے
درختوں کے اُوپر عجب چہچہا ہے — سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
اُٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں

آؤ لکھیں

۱۰ دو دوستوں کے درمیان "میرے ہمسائے" کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔

عملی کام

۱۱ جلی حروف میں بزرگوں کے کوئی سے بارہ اقوال چارٹ پر لکھیں اور اسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

لطائف وظرائف (برائے مطالعہ)

لطائف وظرائف کے معنی ہیں: پُر لطف یا ہنسی مذاق یا دل چسپ باتیں یا چٹکلے۔ جیسے کچھ لطائف وظرائف یہاں دیے جاتے ہیں، جنھیں پڑھ کر آدمی بے ساختہ ہنس پڑتا ہے۔

(۱) اُستاد (شاگرد سے) بے بس کے معنی بتاؤ؟

شاگرد: جس کے پاس بس نہ ہو اُسے بے بس کہتے ہیں۔

(۲) ایک پاگل دوسرے پاگل سے:

جب نیا چاند نکل آتا ہے تو پُرانے چاند کا کیا بنتا ہے؟

دوسرا پاگل:

پرانے چاند کو توڑ کر ستارے بنا دیے جاتے ہیں۔

(۳) اُستاد شاگرد سے: بتاؤ سورج دُور ہے یا تمھارا گھر؟

شاگرد: جناب میرا گھر۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: جناب دیکھیں! سورج یہاں سے نظر آرہا ہے، میرا گھر نظر نہیں آرہا۔

(۴) ایک شخص کی نظر بہت کمزور تھی۔ وہ عینک لگوانے کے لیے ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے غلطی سے عینک میں دُور بین کے شیشے لگا دیے۔

جب وہ عینک لگا کر باہر نِکلا تو سامنے ریڑھی پر آدمی انگور بیچ رہا تھا۔ اس نے ریڑھی والے سے پوچھا:

”بھائی صاحب یہ غبارے کس بھاؤ ہیں؟“

(۵) اُستاد شاگرد سے: کوئی مثال دو کہ سردیوں میں چیزیں سکڑتی اور گرمیوں میں پھیل جاتی ہیں۔

شاگرد: جناب! سردیوں میں چھٹیاں سکڑ کر پندرہ دِن کی اور گرمیوں میں پھیل کر تین مہینے کی ہو جاتی ہیں۔

Wizz Publishers E-Sample

بچّوں کا سبق (نظم)

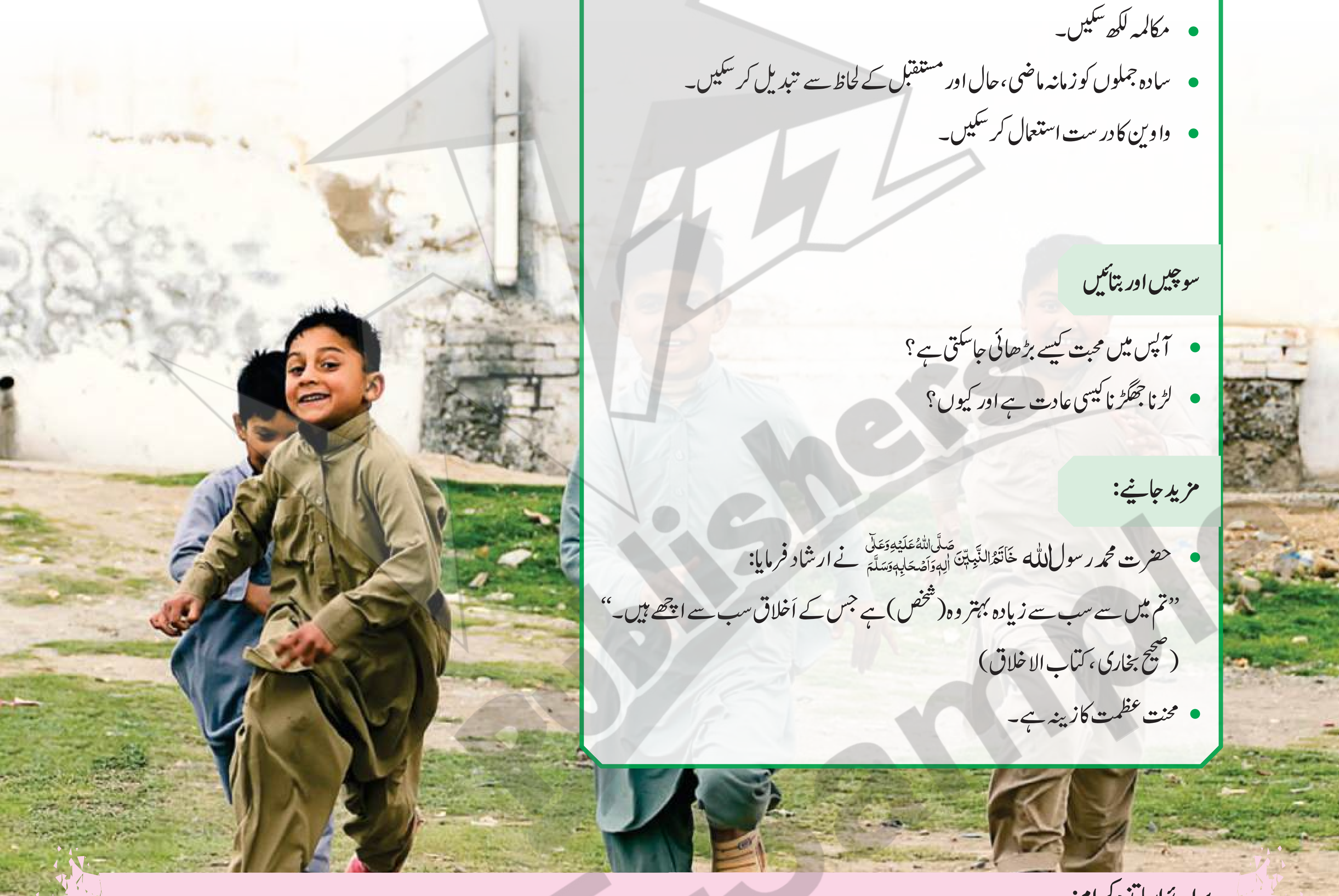

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفّظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واوین کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپس میں محبت کیسے بڑھائی جا سکتی ہے؟
- لڑنا جھگڑنا کیسی عادت ہے اور کیوں؟

مزید جانیے:

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:
"تم میں سے سب سے زیادہ بہتر وہ (شخص) ہے جس کے اَخلاق سب سے اچھے ہیں۔"
(صحیح بخاری، کتاب الاخلاق)
- محنت عظمت کا زینہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

بچّوں کا سبق (نظم)

خاص الفاظ: بِگڑی | تکرار | چاہت | رونق | عقل | قدم | نعمت

آؤ بچّو! آؤ بچّو! — مِل کر قدم بڑھاؤ بچّو!
آپس کی تکرار بُری ہے — بگڑی بات بناؤ بچّو!
پڑھنا سیکھو، لکھنا سیکھو — وقت کو کام میں لاؤ بچّو!
تم ہو سچّے جھوٹ نہ بولو — سچّے ہی کہلاؤ بچّو!
افواہوں کو بڑھنے مت دو — لوگوں کو سمجھاؤ بچّو!
جو راہی بھی راستہ پوچھے — سیدھی راہ بتاؤ بچّو!
اِک نعمت ہے بھائی چارہ — سب سے میل بڑھاؤ بچّو!
تم سے دنیا کی رونق ہے — چاہت کو پھیلاؤ بچّو!
پیچھے مُڑ مُڑ کر مت دیکھو — آگے بڑھتے جاؤ بچّو!
محنت ہے عزّت کا زینہ — اِس سے مت کتراؤ بچّو!
بے سوچے مت بات کرو تم — عقل کو کام میں لاؤ بچّو!

(شوکت پردیسی)

ٹھہریے اور بتائیے:
- سچ بولنے والے کو کیا کہتے ہیں؟
- بغیر سوچے سمجھے بات کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

نظم سے سیکھا:
- ہمیں لڑائی جھگڑے اور بُری باتوں سے بچنا چاہیے۔
- ہمیں ہمیشہ نیکی اور بھلائی کے راستے پر چلنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام:
نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر "سبق سے سیکھا" کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَفواہوں	اُڑائی ہوئی خبروں، جھوٹی باتوں	تکرار	جھگڑا، بحث
بگڑی بات	بُری بات، خسارہ	میل	ملنا جلنا
بھائی چارہ	مِل جُل کر رہنا	نعمت	مال و دولت

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق خالی جگہ پُر کر کے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) مِل کر ________ بڑھاؤ بچّو!

(ب) تم ہو سچّے ________ نہ بولو

(ج) اِک ________ ہے بھائی چارہ

(د) محنت ہے ________ کا زینہ

۳ نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کوئی راستہ پوچھے تو کیا کرنا چاہیے؟

(ب) ”اِک نعمت ہے بھائی چارہ“ سے کیا مراد ہے؟

(ج) عزّت کا زینہ کیا ہے؟

Publishers E-Sample

(د) نظم میں کن باتوں کو بُرا کہا گیا ہے؟

(ہ) سچ بولنے کے تین فائدے اور جھوٹ بولنے کے تین نقصانات لکھیں۔

آپس کی بات

۴ ایک دوسرے کو کوئی نصیحت کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ ہر لفظ کو اُس کے صحیح خانے میں لکھیں۔

اینٹ	پودا	میز	تکیہ	دیوار	چارپائی	پتھر	کرسی	کتاب	درخت	پھل	پیمانہ

مذکّر						
مؤنّث						

۶ دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے تین تین رابطہ الفاظ بنائیں۔

مثال: پھُول پھل کانٹے پودا

طوطا ________ ________ ________

گھر ________ ________ ________

نیلا ________ ________ ________

اُردو قواعد

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں:

- ماں نے کہا: ”پڑھنے میں دِل لگاؤ۔“
- باپ نے کہا: ”ہمیشہ سچ بولو۔“
- احمد نے کہا: ”کل ہمیں چھُٹّی ہے۔“

Publishers E-Sample

ان جملوں میں آپ نے " " کے نشانات دیکھے۔ اِن نشانات کو واوین کہتے ہیں۔ واوین اس جگہ استعمال کیے جاتے ہیں جہاں کسی شخص کی بات کو مِن و عَن اِس کے اپنے الفاظ میں دُہرانے کی ضرورت پیش آئے۔

۷ درست جگہ پر واوین لگائیں۔

(الف) علی نے کہا: مجھے اُردو کی کتاب بہت پسند ہے۔

(ب) زارا نے کہا: آج ہمارے گھر مہمان آئیں گے۔

(ج) امّی جان کہنے لگیں: میں آپ کو ناشتا دیتی ہوں۔

(د) ابّو جان نے کہا: آج میں آپ کے ماموں جان کو ملنے جاؤں گا۔

۸ مناسب الفاظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) آج ہمیں چھٹی ____________

(ب) آیندہ اتوار کو ہم پارک میں جائیں ____________

(ج) مالی پودوں کو پانی دے ____________

(د) کل میں چچی جان کے گھر گئی ____________

تھا	ہے	ہو گا
تھی	گے	ہے
تھا	تھے	گا
تھی	تھا	ہو گا

آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی پہیلیاں پڑھیں اور بتائیں کہ کون سی پہیلی آپ کو زیادہ پسند آئی؟

ہری تھی، من بھری تھی نو لاکھ موتی جڑی تھی
راجا جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی
(بھٹّا)

ایک قلعے میں ہزار بُرج بُرج بُرج میں تھانیدار
دیکھو یار سپاہی کیسے کریں لڑائی بِن ہتھیار
(چھتّا)

چار ستون ہلتے آئیں دو پنکھے ساتھ چلائیں
(ہاتھی)

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

۱۰ "ایک اچھے انسان میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہییں؟" مکالمے کی صورت میں لکھیں۔

عملی کام

۱۱ اپنی پسند کی کوئی سی دو پہیلیاں یاد کریں اور کلاس سے پوچھیں۔ درست جواب نہ ملنے کی صورت میں صحیح جواب بتائیں۔

اچھّا شہری

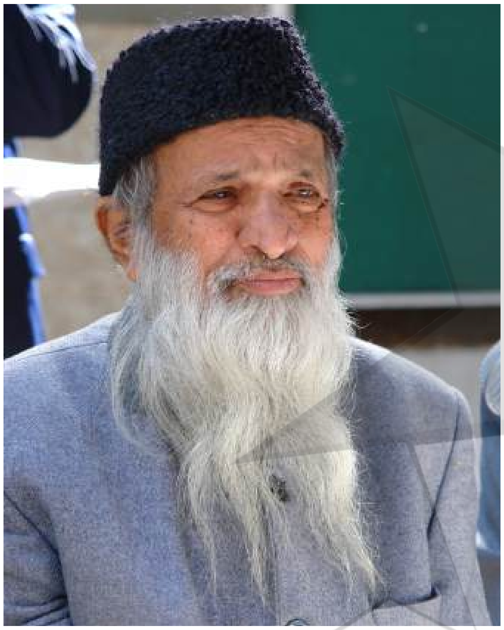

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں سنی گئی گُفت گُو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- کہانی کو سُن کر خاص خاص نِکات بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفّظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- علامتِ فاعل ”نے“ اور علامتِ مفعول ”کو“ کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کھانے پینے کے بعد کچرا کہاں پھینکنا چاہیے؟
- اچھا شہری کیسے بنا جا سکتا ہے؟

مزید جانیے:

- دوسروں کو زبان یا ہاتھ سے تکلیف پہنچانا، راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنا، سڑک پر تیز رفتاری سے گاڑی چلانا، ٹریفک قوانین کا خیال نہ رکھنا، غلط پارکنگ کرنا، ایسے اعمال ہیں جن سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے اور اِسلام نے ایسے اعمال سے منع کیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

اچھّا شہری

خاص الفاظ: آئین | اَخلاقیات | اِمتیاز | طرزِ فکر | عالَم | کُمک | ماسِوا

کسی مُلک کے باشندے کو اُس مُلک کا شہری کہا جاتا ہے۔ اچھّا شہری وہ ہوتا ہے جو اپنے ملک کے قانون و آئین کا اِحترام کرتا ہے۔ وہ کبھی بھی کوئی ایسی حرکت یا بات نہیں کرتا جو ملک کے قانون کے خلاف ہو۔ اچھّا شہری اپنے ملک کے قوانین سے مکمل آگاہی رکھتا، قانون کا ماننے والا ہوتا اور قانون کے مُطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ اپنے فرائض ادا کرتا ہے اور حکومت کی طرف سے لگایا گیا ٹیکس بروقت ادا کرتا ہے تاکہ اس کا ملک تعمیر و ترقی کی راہ پر گام زن ہو۔

اچھّا شہری اَخلاقیات کا پابند ہوتا ہے۔ وہ اپنی ذات کے علاوہ دوسروں کو بھی جینے کا حق دیتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کی عبادت گاہوں اور مذہبی رسومات کا اِحترام کرتا ہے۔ وہ اپنے دل میں دوستوں، رشتے داروں، محلّے داروں اور مظلوم لوگوں کی مدد کا جَذبہ رکھتا ہے۔

ایسا شہری جو ایک سے زائد ممالک میں بسنے والا ہو، اُسے عالمی شہری کہا جاتا ہے۔ عالمی شہری ہمیشہ اچھّی طرزِ فکر کا اِظہار کرتا ہے۔ وہ ساری دنیا کو اپنی دنیا سمجھتا ہے اور اپنی دنیا کی بھلائی کے لیے سوچتا ہے۔ وہ کسی بھی شخص میں رَنگ و نَسل اور مذہبی حوالے سے کوئی اِمتیاز نہیں رَکھتا۔ وہ سمجھتا ہے کہ ساری دنیا میں بسنے والے لوگ قابلِ احترام ہیں، ماسِوا اُن کے جو قانون و آئین کے توڑنے والے ہوں۔ ایک اچھّے عالمی شہری کا پیغام پیار اور محبّت ہوتا ہے۔ وہ ہر شخص سے پیار کرتا ہے اور کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچتا ہے کہ اِس کام سے دنیا کو کوئی نقصان نہ ہو۔ ہر ملک میں بسنے والا اچھّا شہری اپنے ملک کے لوگوں کا اِحترام کرتا ہے۔ اپنے ملک کے آئین، قانون اور اَخلاقیات کا پابند ہوتا ہے۔ ہمارے ملک، پاکستان کا اچھّا شہری وہ ہے جو اپنے ملک اور اپنے ملک میں بسنے والے لوگوں سے پیار اور اُن کے مذہبی معاملات و عبادات کا مکمّل احترام کرتا ہے۔

ہم سب کو پاکستان کا اچھّا شہری بننا چاہیے اور اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر اپنا کِردار ادا کرنا چاہیے تاکہ تمام عالم میں پاکستان کا نام روشن ہو اور یہ روز بَروز مستحکم ہوتا چلا جائے۔

ٹھہریے اور بتایئے:

- اچھّا شہری کن باتوں سے مکمل آگاہی رکھتا ہے؟
- اچھّے عالمی شہری کا پیغام کیا ہے؟

سبق سے سیکھا:

- اچھّا شہری قانون کا اِحترام اور دوسروں کے ساتھ اچھّا سلوک کرتا ہے۔
- اچھّا شہری سرکاری یا غیر سرکاری اِملاک کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

برائے اساتذہ کرام:

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفُّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

(۱) دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آگاہی	واقفیت	طرزِ فکر	سوچنے کا طریقہ
اِحترام	عزّت	عَالَم	دنیا، جہان
اِمتیاز	فرق	ماسِوا	اِس کے علاوہ
بَروقت	وقت پر	مستحکم	مضبوط، پکّا

آپ کیا سمجھے؟

(۲) مناسب الفاظ استعمال کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

روشن | اچھّا شہری | اَخلاقیات | دوسروں | ٹیکس

(الف) اچھّا شہری ________ کا پابند ہوتا ہے۔

(ب) وہ اپنی ذات کے علاوہ ________ کو بھی جینے کا حق دیتا ہے۔

(ج) ہم سب کو پاکستان کا ________ بننا چاہیے۔

(د) تاکہ پاکستان کا نام تمام عالم میں ________ ہو۔

(ہ) حکومت کی طرف سے لگایا گیا ________ بَروقت اَدا کرتا ہے۔

(۳) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شہری کسے کہتے ہیں؟

® Publishers E-Sample

(ب) اچھّا شہری لوگوں کے بارے میں کیا جذبہ رکھتا ہے؟

(ج) ایک اچھّا شہری کسے کہتے ہیں؟

(د) اچھّے شہری کے فرائض لکھیں۔

(ہ) عالمی شہری سے کیا مراد ہے؟

آپس کی بات

۴ "ایک اچھّے شہری میں کیا کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟" اِس موضوع پر جماعت میں مباحثہ کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بنائیں۔

ملک			
قانون			
حکومت			
پیغام			
شخص			

Wizz Publishers E-Sample

٦ "نے" اور "کو" کا استعمال کر کے پیراگراف مکمل کریں۔

فہد ______ ناشتا کیا اور بھائی جان ______ آواز دی۔ بھائی جان ______ گاڑی نکالی اور فہد ______ سکول چھوڑ کر دفتر چلے گئے۔ جماعت کے کمرے میں فہد ______ اپنے دوستوں ______ سلام کیا۔ عین اسی وقت استاد کمرے میں داخل ہوئے جنھیں دیکھ کر تمام بچّے گھڑے ہو گئے۔ استاد ______ بچّوں ______ بیٹھنے کے لیے کہا۔

٧ دیے ہوئے محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

جی کھٹّا ہونا	عقل پر پردہ پڑنا	حکم بجا لانا	اوسان خطا ہونا	رَفوچکّر ہو جانا

(الف) والدین کا ______________ ہمارا اَخلاقی فرض ہے۔

(ب) ارحم کی بُری عادتیں دیکھ کر میرا تو ______________ ہو گیا۔

(ج) اکرم کی ______________ کہ وہ کسی کی بات نہیں سُنتا۔

(د) چور سب کچھ لوٹ کر ______________ ہو گیا۔

(ہ) دشمن کو دیکھ کر رضوان کے ______________ ہو گئے۔

آؤ پڑھیں

٨ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ایک نظم ہے جس کا عنوان ہے: "ایک مکڑا اور مکّھی" اس نظم میں خوشامد کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ خوشامد اِنسان کو کِس قدر برباد کر دینے والی چیز ہے۔ جو لوگ کسی خوشامدی کی باتوں میں آجاتے ہیں وہ خود اپنے لیے موت اور ہلاکت کا سامان کر لیتے ہیں۔ اِس نظم میں علّامہ اقبال مکڑے کے حوالے سے ایک فرضی کہانی بیان کرتے ہیں کہ مکڑا کئی دِنوں سے بھوکا تھا۔ وہ اپنی بھوک مِٹانے کے لیے مکّھی کو شکار بنانا چاہتا تھا مگر جب بہت کوشش کے باوجود مکّھی کو شکار نہیں کر پایا تو اُس نے خوشامد کا سہارا لیا اور مکّھی کی جھوٹی تعریف کر کے اُسے اپنے جال میں پھنسا لیا۔ اِس نظم میں علّامہ اقبال دراصل بچّوں کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہمیں خوشامدیوں کی باتوں میں نہیں آنا چاہیے۔

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

9. "اچھا شہری" کے عنوان پر ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

عملی کام

10. ایک اچھے شہری کی خوبیاں چارٹ پر لکھیں اور اُسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

Wizz Publishers Sample

فرہنگ

(بلحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱	**حمد**
خُدائی	دُنیا، جہان
خلقت	مخلوق، تمام لوگ
مشکل کُشائی	مشکل کو آسان کرنا
نیند بھرنا	سونا، نیند پوری لینا
ہر سُو	ہر طرف

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۲	**نعت**
آسرا	سہارا
بے کس	بے یار و مددگار
بے نوا	بے بس
مُدّعا	اِرادہ، مقصد
فِدا	قربان

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۳	**معلّمِ کائنات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم**
آمیزش	ملاوٹ
تلقین	تاکید
راہِ راست	سیدھی راہ
کوتاہی	کمی، خامی
منتخب کرنا	چُننا

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۴	**مِثالی حکمران**
بِلبلانا	درد یا تکلیف کے مارے رونا
ٹھنڈا ہو چکا تھا	بُجھ چکا تھا
گشت	گھومنا پھرنا، چکر لگانا
لقب	وہ وصفی نام جو عوام کی طرف سے ملے
معزز	عزّت والا

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۶	**یادگار عمارتیں**
تزئین	سجاوٹ
سیاحت	سیر و سفر
شاہکار	بہت بڑا کام
ملحق	ملتا ہوا
وسط	درمیان

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۷	**تاروں بھری رات (نظم)**
اَٹکل	اندازہ
تاباں	چمکتا ہوا، روشن
خِرمَن	اناج کا ڈھیر
دہقان	کسان، کاشت کار
رَاس وچَپ	دایاں اور بایاں

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۹	**خاموش خدمت**
تجسّس	جستجو، کھوج لگانا
تن تنہا	اکیلا
کمربستہ رہنا	تیار رہنا
کھٹولی	چھوٹی سی چارپائی
گِھن آنا	نفرت کرنا

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۰	**قومی نغمہ (نظم)**
بَرہَم	غمگین، اُداس
دَشت	صحرا
دَمَن	ٹیلا، پہاڑی
غُنچہ	پھول کی کَلی
ہِلال	پہلی رات کا چاند

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۱	**صحّت وصفائی**
چاق چوبند	چُست، ہوشیار
حقیقی	سچّا
خصوصاً	خاص طور پر
مطالعہ کرنا	پڑھنا
وَبا	پھیلنے والی بیماری

Vision Publishers E-Sample

سبق نمبر ۱۲: ہمدردی (نظم)

الفاظ	معانی
آشیاں	گھونسلا
آہ وزاری	رونا دھونا
اُداس	غمگین، بیزار
شجر	درخت
مَشعل	موم بتّی، چراغ

سبق نمبر ۱۶: کم سِن شہید

الفاظ	معانی
چاق چوبند	چُست، ہوشیار
حربہ	ہتھیار
شجاعت	بہادری
قلیل	تھوڑا، کم
مزاحمت	رکاوٹ

سبق نمبر ۱۹: چڑیا اور پودے کی کہانی

الفاظ	معانی
بچھڑنا	جُدا ہو جانا
پھُدکنا	جانوروں کا اُچھلنا
پھُر	پرندوں کے اُڑنے کی آواز
چِلّانا	چیخنا، فریاد کرنا
ڈار	پرندوں کا جھنڈ

سبق نمبر ۱۳: کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر

الفاظ	معانی
بے فکر	بغیر کسی پریشانی کے
تاجر	تجارت یا کاروبار کرنے والا
شرط	قول و قرار، عہد و پیماں
مدّت	عرصہ، زمانہ
ماہ وار	مہینے کے مہینے، ہر مہینے

سبق نمبر ۱۷: ٹوٹ بٹوٹ کی آپا (نظم)

الفاظ	معانی
آپا	بڑی بہن
آکا باکا	سب کی دوست
ٹوٹ بٹوٹ	ایک فرضی مزاحیہ کردار
ڈھنگ	طریقہ
نرالے	انوکھے

سبق نمبر ۲۱: بچّوں کا سبق (نظم)

الفاظ	معانی
اَفواہوں	اُڑائی ہوئی خبروں
بگڑی بات	بُری بات، خسارہ
بھائی چارہ	مِل جُل کر رہنا
تکرار	جھگڑا، بحث
میل	ملنا جلنا

سبق نمبر ۱۴: خیالی گھوڑا

الفاظ	معانی
اُوٹ میں	پیچھے
خَم دینا	موڑنا
مطب	دواخانہ
منّت سماجت	خوشامد، گڑگڑانا
نِڈھال	کمزور

سبق نمبر ۱۸: کہنا بڑوں کا مانو (نظم)

الفاظ	معانی
اِطاعت	فرماں برداری
دو جہاں	دنیا اور آخرت
عقبیٰ	آخرت
ناتواں	کمزور
ناداں	بے سمجھ

سبق نمبر ۲۳: اچھّا شہری

الفاظ	معانی
بَروقت	وقت پر
طرزِ فکر	سوچنے کا طریقہ
عالَم	دنیا، جہان
ماسوا	اِس کے علاوہ
مستحکم	مضبوط، پکّا

سبق نمبر ۱۵: دانائی کی باتیں

الفاظ	معانی
تاوان	جرمانہ
دانش وروں	عقل مندوں
رعیّت	رعایا، عوام
شانِ کرم	مہربانی کی شان
فرزند	بیٹا
لغو	بکواس، جھوٹ

Publishers E-Sample